SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 343 Monday 9th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۴۳ مورخہ ۹؍دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز پیر، ۸؍جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲؍روپے، صفحات: ۴

شام میں تختہ پلٹ، بشارالاسد کا اقتدار ختم، 'آزادی' کا اعلان

عوام میں جشن، پڑوسی ملکوں میں غریب الوطنی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہزاروں شامی شہریوں کی وطن واپسی، حریت پسندوں کے لیڈر ابو محمد الجولانی دمشق پہنچ گئے، پرامن اقتدار کی منتقلی کا اشارہ دیا، دارالحکومت پر قبضے کے بعد حالات کو بگڑنے نہ دینے کیلئے کرفیو نافذ کر دیا گیا، حامیوں کو خوشی کے اظہار کیلئے بھی فائرنگ نہ کرنے کی ہدایت، سرکاری اداروں اور املاک کو نقصان نہ پہنچانے کا حکم۔

شام: شام میں ۲۰۱۱ء میں بشارالاسد حکومت کے خلاف شروع ہونے والی مسلح بغاوت اتوار کو اس وقت اپنے انجام کو پہنچی جب حکومت مخالف فورسیز کے اتحاد نے شامی، ایرانی اور روسی فوجوں کو تیزی سے پسپا کرتے ہوئے دمشق پر قبضہ کرلیا۔ اس قبضہ سے قبل ہی ملک کے آمر بشارالاسد دمشق سے فرار ہوگئے۔ ان کے فرار کے ساتھ ہی شام پر اسد خاندان کے ۶۱؍ سالہ اقتدار کا خاتمہ ہوگیا جسے ۱۹۷۱ء میں اپنی پارٹی ''عرب سوشلسٹ بعث پارٹی'' میں بغاوت کرکے بشارالاسد کے والد حافظ الاسد نے قائم کیا تھا۔ حکومت مخالف فورسیز کی غیر معمولی پیش رفت: بشارالاسد حکومت کے خلاف برسرپیکار چھوٹے چھوٹے جنگجو گروپس کے اتحاد ''حیات التحریر الشام'' نے ۲۷؍نومبر کو نئے سرے سے فوجی کارروائی کا آغاز کیا، ۳؍دنوں بعد ۳۰؍نومبر کو ملک کے اہم شہر حلب پر قبضہ کیا اور پھر ہفتے بھر میں ۵؍اہم شہروں پر قابض ہونے اور سرکاری فورسیز کو پسپائی پر مجبور کرنے کے بعد سنیچر اور اتوار کی درمیانی شب دارالحکومت دمشق پر بھی قبضہ کرلیا۔ حیات التحریر الشام کے دمشق پہنچنے سے پہلے ہی بشارالاسد ملک سے فرار ہوگئے۔ ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا جارہا ہے کہ ملک سے فرار ہونے سے قبل ہی انہوں نے صدارت کے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ دوسری طرف حیات التحریر کے جنگجو شامی فوج کے اعلیٰ افسران کو اپنی تحویل میں لے کر بشارالاسد کے بارے میں پوچھ تاچھ کررہے ہیں۔ اس خبر کے لکھے جانے تک یہ واضح نہیں ہے کہ انہوں نے کس ملک میں پناہ لی ہے۔ اتوار کو دیر رات جاری کئے گئے ایک بیان میں سعودی عرب نے بھی اس بات سے لاعلمی کا اظہار کیا ہے کہ بشارالاسد کہاں ہیں۔ حکومت مخالف فوجوں کی کامیابی کی تصدیق: ابتدا میں تختہ پلٹ کی تردید کرنے کے بعد شام کے دو سینئر فوجی افسران نے اعلان کیا کہ صدر بشارالاسد دمشق سے نامعلوم منزل کیلئے روانہ ہوگئے ہیں۔ باغی فوجوں نے اعلان کیا کہ وہ فوجی مزاحمت کے بغیر دارالحکومت میں داخل ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم شامی عوام کے ساتھ اپنے قیدیوں کی رہائی اور ناانصافی کے دور کے خاتمے کا اعلان کرتے ہیں۔'' حیات التحریر نے بشارالاسد حکومت کے تختہ پلٹ کے ساتھ ہی شام کی ''آزادی'' کا اعلان کیا۔ انہوں نے سرکاری ٹیلی ویژن کے ذریعہ اعلان کیا کہ 'دمشق اب اسد سے آزاد ہے۔'' ذرائع کے مطابق دارالحکومت دمشق میں حکومت مخالف فوجوں کے داخل ہونے کے بعد لوگوں نے مرکزی چوک پر جشن منایا۔ عینی شاہدین کے مطابق اسد کے ملک بدر ہوتے ہی وہ ہزاروں شامی شہری جو مجبوراً پڑوسی ملکوں میں غریب الوطنی کی زندگی گزار رہے تھے، وطن لوٹنے لگے ہیں۔ اس دوران ہزاروں افراد گاڑیوں اور پیدل دمشق کے ایک مرکزی چوک پر جمع ہوئے اور ہاتھ ہلا کر 'آزادی' کے نعرے لگائے۔ اقتدار کی پُرامن منتقلی کا اشارہ: دمشق میں حیات التحریر الشام کے سربراہ ابو محمد الجولانی نے اعلان کیا کہ ''حزب اختلاف کی تمام فورسیز کو سرکاری اداروں پر قبضہ کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ اقتدار کی منتقلی تک حکومتی ادارے سابق وزیراعظم کی نگرانی میں رہیں گے۔'' ابو محمد الجولانی نے مزید کہا کہ ''جشن منانے کے لیے فائرنگ کرنا بھی ممنوع ہے۔'' اس کے ساتھ حالت کو بگڑنے نہ دینے کیلئے شام ۴؍بجے دمشق میں کرفیو نافذ کردیا گیا۔ ابو محمد جن کا اصل نام احمد حسین الشارع ہے، نے اعلان کیا ہے کہ اقتدار کی منتقلی تک ملک کی باگ ڈور موجودہ وزیراعظم کے پاس ہی رہے گی۔ ''عالم اسلام کی فتح'': شام میں اقتدار پر قبضہ کے بعد ابو محمد نے عوامی سطح پر اپنے پہلے خطاب میں اسے ''عالم اسلام کی فتح'' قرار دیا۔ انہوں نے دمشق کی تاریخی مسجد اموی میں حاضری دی اور خود کو اپنے اصل نام احمد حسین الشارع سے متعارف کراتے ہوئے کہا کہ ''بشارالاسد نے شام کو ایران کی کھیتی بنا کر رکھ دیا تھا۔'' وزیراعظم کی عوام سے پرامن رہنے کی اپیل: اس سے قبل وزیراعظم محمد غازی الجلالی نے کہا کہ وہ ریاستی اداروں کی نگرانی کے لیے دمشق میں موجود رہیں گے، وہ اپنا گھر چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتے اور وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ سرکاری ادارے کام کرتے رہیں۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ عوامی املاک کا تحفظ کریں۔ محمد غازی الجلالی نے کہا کہ میں سب پر زور دیتا ہوں کہ وہ ملک کے بارے میں سوچیں، ہم اپوزیشن کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہیں جنہوں نے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے اور زور دیا ہے کہ وہ اس ملک سے تعلق رکھنے والے کسی بھی شخص کو نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ شام کے وزیراعظم محمد جلالی نے کہا کہ شام کو آزادانہ انتخابات کرانا چاہیے، تاکہ اس کے عوام اپنی قیادت کا فیصلہ کرسکیں۔ بشارالاسد کے طیارہ حادثہ کا شکار؟: دعویٰ کیا جارہا ہے کہ شام کے مفرور صدر بشارالاسد کا طیارہ دمشق سے روانگی کے بعد حادثے کا شکار ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا نے حادثے میں بشارالاسد کے ہلاک ہونے کی اطلاعات دی ہیں۔ شامی حکام نے اب تک بشارالاسد کی ہلاکت کی تصدیق نہیں کی۔ ۲۴؍سال تک صدر رہنے والے بشارالاسد گزشتہ شام نامعلوم مقام پر منتقل ہوگئے تھے۔ بتایا جارہا ہے کہ دمشق سے اتوار کی صبح اڑنے والے آخری طیارے کی ۴۵؍منٹ کی پرواز انتہائی مشکل رہی، سیرین ایئر لائن کے اس طیارہ نے صبح ۴؍بجکر ۵۰؍منٹ پر دمشق سے ٹیک آف کیا۔ اڑان کے پہلے ۱۵؍منٹ وہ راڈار سے غائب رہا، اس کے بعد عراق کی طرف ۲۱؍ہزار فٹ کی بلندی پر چلتا نظر آیا مگر ۲۰؍بعد طیارے نے حمص کی طرف رخ کرلیا اور رفتار بھی بڑھادی گئی پھر وہ راڈار سے غائب ہوگیا۔

سنجیو بھٹ کو راحت، حراستی تشدد کے کیس میں عدالت نے باعزت بری کردیا

جانباز سابق آئی پی ایس افسر سنجیو بھٹ کو ۱۹۹۷ء کے حراستی تشدد کیس میں بڑی راحت ملی ہے۔ گجرات کے پوربندر میں واقع ایڈیشنل چیف جوڈیشیل مجسٹریٹ مکیش پانڈیا کی عدالت نے انہیں ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر بری کردیا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ استغاثہ شبہات سے بالاتر ہوکر جرم کو ثابت نہیں کرسکا۔ اس سے قبل سابق آئی پی ایس افسر سنجیو بھٹ کو ۱۹۹۰ء میں حراستی موت کے معاملے میں عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ سنجیو بھٹ جنہوں نے گجرات فساد کی حقیقت کو منظر عام پر رکھنے کی کوشش کی تھی اور اس کے بعد سے مودی حکومت کے عتاب کا شکار ہیں، ۲۰۱۸ء سے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کررہے ہیں۔ ان کے خلاف وہ مقدمے کھولے گئے جو بند ہوچکے تھے۔ وہ اس وقت راج کوٹ کی سینٹرل جیل میں بند ہیں۔ موجودہ معاملے میں بری کئے جانے کے باوجود ان کی رہائی نہیں ہوسکے گی کیوں کہ انہیں دیگر مقدمات کا بھی سامنا ہے۔ سنجیو کو حراستی تشدد کیس سے بری کرتے ہوئے کورٹ نے کہا کہ ملزمین کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے ضروری منظوری بھی نہیں لی گئی۔ سابق آئی پی ایس افسر بطور افسر اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے تھے۔ آپ کو بتادیں کہ یہ الزامات اس وقت کے آئی پی ایس افسر پر نارن جادھو نامی شخص کی شکایت پر لگائے گئے تھے۔ جادھو ۱۹۹۴ء کے اسلحہ ضبطی کیس کے ۲۲؍ملزمین میں سے ایک تھا۔ استغاثہ کے مطابق ۵؍جولائی ۱۹۹۷ء کو احمد آباد کی سابرمتی سینٹرل جیل سے ایک ٹرانسفر وارنٹ لے کر پولیس کی ٹیم جادھو کو پوربندر میں بھٹ کے گھر لے گئی۔ اس دوران جادھو پر تشدد کیا گیا۔

وزارت داخلہ پر شندے کو بی جے پی کا ٹکا سا جواب، وزارت مالیات اور پلاننگ کا وعدہ نائب وزیراعلیٰ کو

وزارت اعلیٰ سے دستبرداری کے بدلے میں وزارت داخلہ کیلئے مصر شیوسینا (شندے) کو بی جے پی نے ٹکا سا جواب دے دیا ہے۔ زعفرانی پارٹی نے واضح کردیا ہے کہ محکمہ داخلہ وزیراعلیٰ اپنے پاس رکھیں گے جبکہ وزارت مالیات اور پلاننگ کا وعدہ نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار سے پہلے ہی کرلیا گیا ہے۔ اس لئے ایکناتھ شندے اپنے لئے وزارت محصولات، پی ڈبلیو ڈی اور شہری ترقیات میں سے جسے چاہیں منتخب کرلیں۔ ذرائع کے مطابق ''بی جے پی نے اپنی اتحادی پارٹی شیوسینا کے سامنے یہ واضح کردیا ہے کہ وہ اُسے وزارت داخلہ نہیں دے سکتی۔'' جمعہ کو وزیراعلیٰ دیویندر فرنویس میڈیا سے بات چیت میں بھی اس کا اشارہ دے چکے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ''مرکز میں بی جے پی کے زیر اقتدار حکومت ہے، مرکزی وزارت داخلہ بی جے پی کے پاس ہے اس لئے یہاں (مہاراشٹر میں) بھی بی جے پی کے پاس ہی وزارت داخلہ رکھنے پر تال میل میں آسانی ہوگی۔'' یاد رہے کہ بطور وزیراعلیٰ اپنی پہلی میعاد میں بھی دیویندر فرنویس نے وزارت داخلہ اپنے پاس ہی رکھی تھی۔

تلے گاؤں معاملہ: وقف بورڈ نے کسانوں کو نوٹس نہیں بھیجے! چیئرمین سمیر قاضی کی وضاحت

(اورنگ آباد): پریس ریلیز احمد پور تعلقہ کے تلے گاؤں میں تقریباً 300 کسانوں کی زمین پر وقف بورڈ کے دعوے کے معاملے میں وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی نے صاف طور پر انکار کیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ وقف بورڈ کے دفتر سے ان کسانوں کو کوئی نوٹس جاری نہیں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نوٹس عدالت کی جانب سے بھیجے گئے ہیں، اور بعض نیوز چینلز اور اخبارات نے اس خبر کو غلط طریقے سے پیش کیا ہے۔ گزشتہ دو دنوں میں کچھ اخبارات نے خبر دی کہ لاتور ضلع کے احمد پور تعلقہ کے تلے گاؤں گاؤں کے 103 کسانوں کو ملکیت کے حق سے متعلق نوٹس دیے گئے ہیں۔ مزید برآں، کچھ نیوز چینلز نے دعویٰ کیا کہ یہ نوٹس وقف بورڈ کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ تاہم، اب یہ واضح ہوا ہے کہ یہ نوٹس عدالت کی جانب سے بھیجے گئے تھے، نہ کہ بورڈ کی طرف سے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے وقف بورڈ کا موقف سنے بغیر اور معاملے کی پوری حقیقت سمجھے بغیر کل سے ہی غلط خبریں پھیلائی ہیں۔ اس سے عوام میں وقف بورڈ کے حوالے سے غلط فہمیاں پیدا ہورہی ہیں۔ چیئرمین سمیر قاضی نے اپیل کی ہے کہ سوشل میڈیا پر ان غلط فہمیوں کو دور کیا جائے اور مستقبل میں وقف بورڈ کے بارے میں جھوٹی خبریں نشر کرنے سے گریز کیا جائے۔

سماج وادی پارٹی بی جے پی کی 'بی' ٹیم / آدتیہ ٹھاکرے

ممبئی 8 / دسمبر (عزیز اعجاز) سماج وادی پارٹی، مہاوکاس اگھاڑی کی ایک اتحادی پارٹی نے اتحاد سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس پر ٹھاکرے گروپ کے یوتھ لیڈر آدتیہ ٹھاکرے نے اپنے سخت تبصرہ میں سماج وادی کو بی جے پی کی 'بی' ٹیم قرار دیا۔ مہاراشٹر لیجسلیچر کے خصوصی اجلاس کے آج دوسرے دن صحافیوں سے بات کرتے ہوئے آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ اس وقت سماج وادی پارٹی بی جے پی کی 'بی' ٹیم کے طور پر کام کررہی ہے۔ میرے پاس اس بارے میں کہنے کو زیادہ نہیں ہے۔ آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ اکھلیش یادو اترپردیش میں سماج وادی پارٹی چلا رہے ہیں، وہ بہت مختلف ہیں۔ وہاں وہ انڈیا الائنس کی قیادت کررہے ہیں، لیکن حالیہ اسمبلی چناؤ میں میں نے سماج وادی کے لوگوں کی دیکھا، یہ وہ انتخابات میں بی جے پی کی "B" ٹیم کے طور پر کام کررہے تھے۔ میں ان کے بارے میں زیادہ نہیں کہنا چاہتا۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا وہ خود کو بی جے پی کی 'بی' ٹیم کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں؟ اس سے قبل مہاراشٹر کی ایس پی یونٹ کے صدر ابو عاصم اعظمی نے ایم وی اے سے دستبرداری کا اعلان کیا تھا۔ ابو عاصم اعظمی نے کہا تھا کہ ہم ایم وی اے چھوڑ رہے ہیں۔

ممبئی کے صحافی و سوشل ورکر سلیم الوارے، سوشل ورکر و ادیب جاوید پاشاہ قریشی، ڈاکٹر دانش لانبے نے گزشتہ دنوں مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن کے چیرمین مشتاق انتولے سے ملاقات کی اور مختلف مسائل پر گفتگو کی۔

سنبھل: شاہی جامع مسجد کی سروے رپورٹ آج پیش ہونے پر سسپنس، کورٹ کمشنر ہوئے بیمار

سنبھل کی جامع مسجد میں ہریہر مندر ہونے کا دعویٰ عدالت میں پیش کیے جانے کے بعد مسجد میں کیے گئے دو مرحلوں کی سروے رپورٹ 29 نومبر کو داخل کی جانی تھی لیکن رپورٹ تیار نہیں ہونے کے سبب عدالت نے 10 دن کا وقت دیا تھا۔ اب کورٹ کمشنر کے ذریعہ آج یعنی پیر کو سیل بند لفافے میں رپورٹ پیش کی جائے گی۔ اس سلسلے میں عدالت کے باہر سخت تحفظاتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ حالانکہ خبر ہے کہ کورٹ کمشنر لال سنگھ راگھو کی طبیعت خراب ہوگئی ہے جس کے سبب اگلی تاریخ لی جاسکتی ہے۔ واضح ہو کہ ضلع عدالت واقع سول جج سینئر ڈویژن کی عدالت میں 19 نومبر کو 8 لوگوں کی طرف سے سپریم کورٹ کے وکیل وشنو شنکر جین کے ذریعہ سنبھل کی جامع مسجد میں ہریہر مندر ہونے کا دعویٰ پیش کیا گیا تھا۔ اسی دن کورٹ کمشنر تقرر کیے گئے رمیش سنگھ راگھو نے دونوں فریقوں کی موجودگی میں مسجد کا سروے کیا تھا لیکن اس دن پورا سروے نہیں ہوسکا تھا۔ اس کے بعد 24 نومبر کو دوبارہ سروے کیا گیا۔ اس دوران احتجاج اور تشدد کے واقعات پیش آئے جس میں 4 لوگوں کی جانیں بھی چلی گئیں۔ اس کے بعد عدالت نے معاملے کی سماعت کے لیے 29 نومبر کی تاریخ طے کی، اسی دوران سروے رپورٹ بھی پیش کی جانی تھی لیکن کورٹ کمشنر نے رپورٹ تیار کرنے کے لیے اور وقت مانگا جس کے بعد عدالت نے انہیں 10 دنوں کی مزید مہلت دے دی۔ اس دوران کورٹ کمشنر لال سنگھ راگھو نے بتایا کہ یہ ضروری نہیں کہ پیر کو رپورٹ داخل ہوجائے کیونکہ ابھی پوری طرح سے رپورٹ تیار نہیں ہوئی ہے اور ان کی صحت بھی صحیح نہیں چل رہی ہے۔ پیر کو سروے رپورٹ داخل ہونے کے امکان کے چلتے عدالت کے باہر اور اندر تحفظ کے پختہ انتظامات کیے گئے ہیں۔

سینئر صحافی ونایک ویدیہ کو صدمہ نوجوان فرزند ویبھو چل بسے

بیڑ نمائندہ ویبھو وینا یک ویدیہ، جو ایک معروف اور بہادر نوجوان رہنما اور دوارکا دھیش متر منڈل کے ٹرسٹی تھے، مختصر علالت کے بعد چل بسے۔ وہ ممبئی کے جوپیٹر اسپتال میں زیر علاج تھے، جہاں اتوار، 8 دسمبر 2024 کو صبح 4:30 بجے انہوں نے آخری سانس لی۔ موت کے وقت ان کی عمر محض 37 سال تھی۔ ان کی آخری رسومات شام 5 بجے بیڑ کے امردھام شمشان بھومی میں ادا کی گئی بیڑ کے دھونڈی پورہ۔ جوہری گلی علاقے کے رہائشی ویبھو وینا یک ویدیہ سینئر صحافی اور مدیر ونا یک ویدیہ کے صاحبزادے تھے، جو بیڑ ضلع مراٹھی جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے سکریٹری ہیں۔ ویبھو ویدیہ دوارکا دھیش متر منڈل کے فعال رکن اور پرشورام گرکھڈے کے انتہائی قریبی ساتھی کے طور پر نوجوانوں میں مقبول تھے۔ وہ ایک دلیر اور فعال رہنما کے طور پر جانے جاتے تھے، جو ضرورت مندوں کی مدد کے لیے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔ ان کی سماجی اور مذہبی سرگرمیوں میں فعال اور پرجوش شمولیت نے انہیں تمام مذاہب اور ذاتوں میں عزت و احترام دلایا۔ ادارہ تعمیر ویدیہ خاندان کے غم میں برابر کا شریک ہے

اجمیر درگاہ تنازعہ پر رام جی لال کا بیان، درگاہ ہندو مسلم اتحاد کی شاندار علامت

پچھلے کچھ دنوں سے پورے ملک میں مساجد اور درگاہوں سے متعلق مقدمے اور سروے کا دور چل پڑا ہے۔ جس کی وجہ سے کئی جگہوں پر کشیدگی بھی ہوگئی۔ سنبھل میں جامع مسجد کے سروے کے درمیان ہوئے تنازعہ میں کئی لوگوں کی جانیں بھی چلی گئیں۔ مساجد اور درگاہوں پر مقدمے اور سروے کے حوالے سے سیاسی طور پر بیان بازی بھی شروع ہوگئی ہے کوئی حمایت میں بول رہا ہے تو کوئی مخالفت میں۔ اجمیر شریف کے نیچے مندر ہونے کے دعویٰ پر سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا رکن رام جی لال سمن نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''اجمیر درگاہ گیارہویں صدی کی ہے۔ اجمیر درگاہ کی پوری سچائی تاریخ میں درج ہے۔ یہاں پر ہندو راجہ بھی پوری عقیدت کے ساتھ آتے تھے۔'' اقلیتی برادری کے خلاف لگائے جارہے الزام کے جواب میں رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ مسلمان اپنے آپ کو مغلوں کا نہیں بلکہ پیغمبر محمد کا نسل مانتے ہیں۔ مسجد کے نیچے مندر کے دعویٰ کے درمیان رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ''1991 کے پارلیمنٹ ایکٹ میں بھی یہی کہا گیا ہے کہ مندر کی جگہ مندر اور مسجد کی جگہ مسجد رہے گی۔'' راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سربراہ کے بیان کا ذکر کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ''موہن بھاگوت نے بھی سال 2022 میں کہا تھا کہ ہر مسجد یا ہر درگاہ کا کھدائی کرانا صحیح نہیں ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اجمیر شریف کی درگاہ میں دنیا کے بڑے سے بڑے لوگوں نے حاضری دی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے جنرل سکریٹری رام جی لال سمن نے مقدس اجمیر شریف کی روایات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ''یہاں پر ہر سال وزیراعظم کی جانب سے چادر پوشی کروائی جاتی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ درگاہ ہندو مسلم اتحاد کی شاندار علامت ہے۔ ایسے میں ان معاملوں پر تنازعہ کھڑا کرنا مناسب نہیں ہے۔ راجیہ سبھا رکن کے مطابق اجمیر شریف کی درگاہ پر زیارت کرنے والوں میں مسلم طبقے سے زیادہ ہندو طبقے کے لوگ ہیں۔

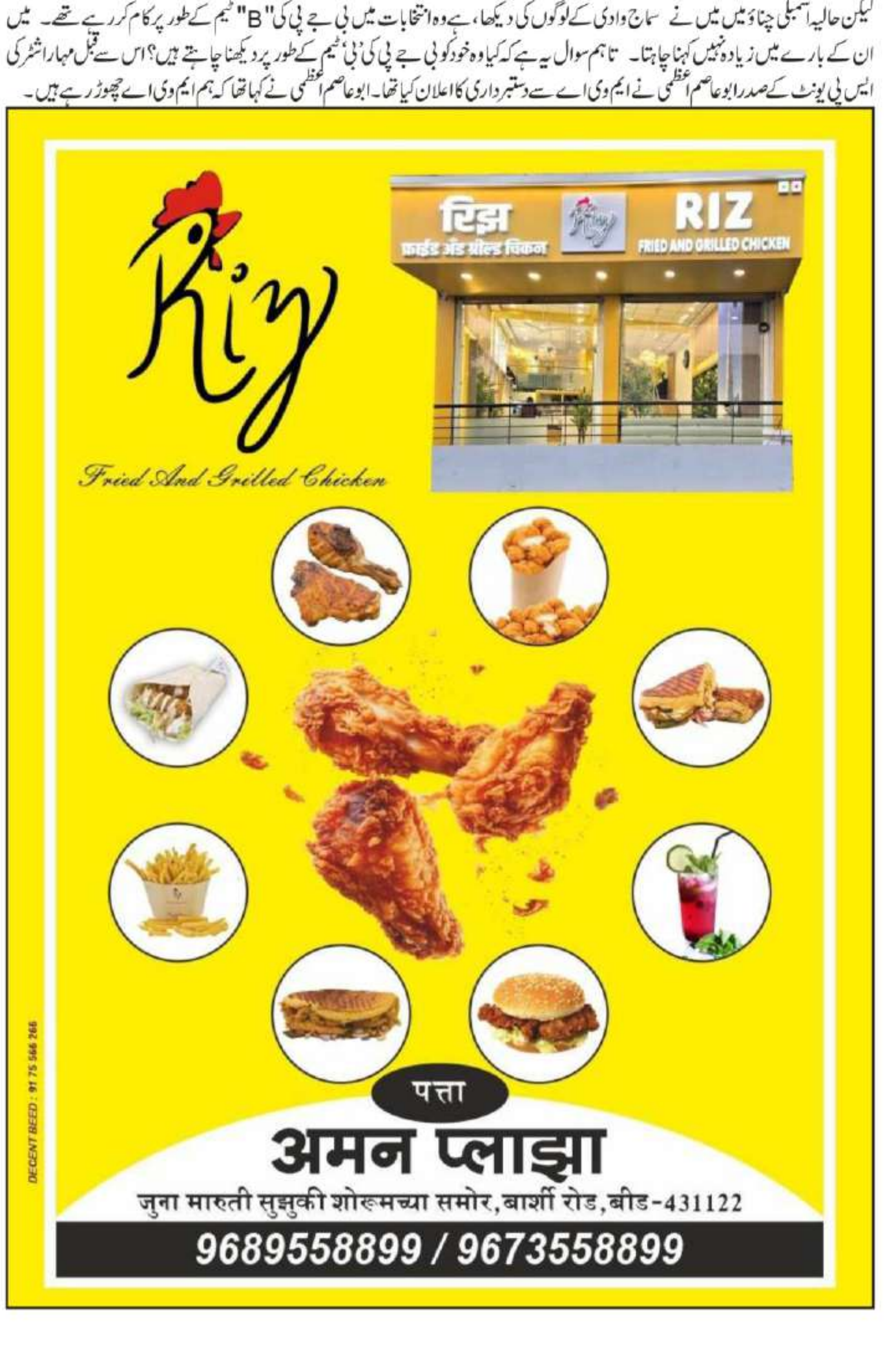

نکاح جیسے مقدس رشتے کو مشکل بنانے والے ہم ہیں؟

حافظ محمد الیاس
چمٹ پاڑہ مرول ناکہ ممبئی

شادی کی خود ساختہ رسوم کی ابتداء منگنی کی رسم سے ہوجاتی ہے اور بعض نمائش پسند اور فضول خرچ لوگ منگنی پر اتنا خرچ کردیتے ہیں کہ اس خرچے سے کئی غریب بچیوں کا نکاح ہوسکتا ہے۔لیکن آج کل منگنی کی باقاعدہ رسم منائی جاتی ہے۔جس میں عورتوں اور مردوں کی مخلوط محفل،دعوت طعام،کپڑوں کے جوڑے اور پھر ان چیزوں میں دونوں خاندانوں کا مقابلہ کہ انہوں نے اتنا دیا ہے تو ہم جواب میں یہ یہ کریں گے۔نکاح جو صرف سماجی ضرورت نہیں بلکہ شرعی ضرورت اور حکم بھی ہے اس کا آغاز ہی جب نمود و نمائش،احساس برتری اور اللہ کی نافرمانی سے ہوگا تو پھر اگلے معاملات کیسے سیدھے چل سکیں گے؟ اس موقع پر ایک غلطی یہ بھی ہوتی ہے کہ لڑکے کو سونے کی انگوٹھی پہنائی جاتی ہے۔ حالانکہ مرد کو سونا پہننا ہی منع ہے۔ عبداللہ بن عباس راوی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اس کے ہاتھ سے وہ انگوٹھی اتاری اور دور پھینک دی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص آگ کے انگارے ہاتھ میں رکھنا چاہتا ہے تو وہ سونے کی انگوٹھی پہن لے۔یعنی سونے کی کوئی بھی چیز پہننا مرد کے لئے جائز نہیں ہے۔ہمارے ہاں شادی میں مہندی کی رسم، پیلا رنگ استعمال کرنا مخلوط اجتماعات منعقد کرنا، گانے اور رقص وغیرہ یہ ساری غیر شرعی رسوم ہیں لیکن ہم نے جتنی مضبوطی سے ان چیزوں کو تھاما ہوا ہے کاش کہ اس سے کہیں زیادہ ہم نے قرآن وسنت کو تھاما ہوتا۔شادی بیاہ میں لاکھوں کے اخراجات کا رواج چل پڑا ہے جو کہ بالکل بھی ضروری نہیں ہے۔جو آپ کی حیثیت ہے اس کے مطابق خرچ کریں۔بلکہ دوسروں کو بھی بتائیں کہ ہماری حیثیت یہ ہے۔ہم اس قدر ہی خرچ کرسکتے ہیں اس طریقے سے مسائل کو کم کیا جاسکتا ہے۔لیکن ہمارے معاشرے میں اسراف اور

دکھاوا اپنی انتہا کو ہے۔ظاہر ہے مثالیں اوپر کی جانب دیکھی جاتی ہیں،نیچے کی جانب کوئی نہیں دیکھتا۔پھر جب جہیز اتنے اہتمام سے بنایا ہے تو اس کی نمائش بھی ہوتی ہے۔بسااوقات اتنے بستر اور جوڑے تیار کرلئے جاتے ہیں جنہیں سالہاسال استعمال کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ گھر میں رہائش کی تنگی ہوجائے تو ہوجائے لیکن جدید فرنیچر، برتنوں سے بھری ہوئی۔ الماریاں ، بستروں اور جوڑوں سے بھرے ہوئے صندوق کیلئے بہرحال گنجائش نکالنی ہی پڑے گی۔اکثر لوگ جو مکان کی تنگی سے شاکی رہتے ہیں تو اس کی وجہ افراد خانہ میں اضافہ یا مکان کا چھوٹا ہونا نہیں بلکہ اضافی اور دکھاوے کے سامان کی یہ کثرت ہے۔چنانچہ ارشاد الٰہی ہے: اے اہل ایمان اتم میں سے کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے،ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں عورتیں بھی دوسری عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں،ہوسکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں۔ہمارے ہاں مہندی کی تقریب میں ایک دوسرے کا مذاق اڑانا،برا بھلا کہنا،طنز کرنا رسم بن چکا ہے۔حالانکہ قرآن تو مرد کو مرد کا اور عورت کو عورت کا مذاق اڑانے سے بھی منع کرتا ہے۔لیکن، یہاں معاملہ ہی الٹا ہے کہ اس رسم میں مرد عورتوں اور عورتیں مردوں کا مذاق اڑاتی ہیں اور اس میں محرم اور غیر محرم کی تفریق بھی ختم ہوجاتی۔ہوشمندی کا تقاضا یہ ہے کہ ان تمام رسومات سے جان چھڑائی جائے۔نکاح جو ایک نیک عمل ہے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق سرانجام دیا جائے۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ وہ نکاح بہت اچھا اور بہت بابرکت ہے جس میں خرچہ کم سے کم ہو۔ہمارے لئے اصل اسوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، پھر صحابہ کرام اور صحابیات کی شادیوں کا مطالعہ کیجیے اور کوشش کیجیے کہ اس کے مطابق نکاح کی سنت ادا ہو جائے۔جو نکاح سنت کے مطابق ہو اللہ اس میں برکتوں کے فیصلے فرماتے ہیں۔میاں بیوی کی زندگی خوشگوار گزرتی ہے۔اور وہ شادیاں جن میں نام ونمود ہو ان کی پائیداری کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ سوال یہ ہے کہ نکاح جیسے مقدس رشتے کو مشکل ترین بنانے والے کون لوگ ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو رسم ورواج کے نام پر روپیہ پانی کی طرح بہادیتے۔ ہیں ان لوگوں نے نمود ونمائش کو اتنا بڑھایا کہ آج غریب بھی اپنی بچیوں کی شادیاں کرانے کیلئے قرض لینے پر مجبور ہوا اور جو قرض کے بھی لائق نہیں رہے تو ان کی بیٹیاں ماں باپ کے گھر پر بیٹھی بوڑھی ہوگئیں اس کا ذمہ دار یقیناوہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی دولت کی نمائش کرکے شادیوں کو مشکل بنادیا اس روییے کو ترک کرنا ہوگا اور سادگی کو فروغ دینا ہوگا لہٰذا ضرورت ہے کہ ہم شادیوں میں فضول خرچی نہیں کرتے ہوئے ان پیسوں سے ایسے غریب بچیوں کی شادیاں کرائیں جن کے والدین بے بس اور مجبور ہیں۔

رسم حلف برداری

مکر وفریب کی انتہا

ایڈوکیٹ
شیخ شاہد عرفان، ممبئی

مہاراشٹر کے ریاستی اسمبلی انتخابات کے نتائج پر عوام میں بحث اب بھی جاری ہے اسی اثناء تاخیر سے ہی سہی وزیر اعلی نے ۵ر دسمبر ۲۰۲۴ء کو ممبئی کے آزاد میدان میں حلف برداری کی رسم ادا کرلی ساتھ میں داغدار این سی پی کے باغی اور سیوسینا کے باغی امیدواروں نے بھی نائب وزیر اعلی کی حلف اٹھالی حکمران جب چاہے جتنی تعداد میں چاہے عہدے قائم کرنے میں مہارت رکھتے ہیں، مہاراشٹر ریاست میں ایک وزیر اعلی اور دو نائٹ وزیر اعلی ہیں۔ وزیر اعلی کی جانب سے نائب وزیر اعلی کے عہدے تحفہ میں دیئے گئے، گر ضرورت ہوتی تو مزید نائب وزیر اعلی کے عہدے تخلیق یا قائم کیے جاسکتے ہیں، کرنا صرف یہ ہے کہ منترالیہ میں نائب وزیر اعلی کے دفاتر بنوانا ہے،عوام کے لگان سے موصول رقم کو اپنے مرضی سے استعمال کرنے والے خائن سیاست دان بھارت کو سیاسی ومعاشی سطح پر پامال کررہے ہے، یہی سارا کچھ حالیہ جمہوری نظام عوام کو دے رہا ہے، اس کے مضر اثرات عوام میں اجاگر ہیں بھوک و افلاس، خستہ حالی، غربت یہی عوام کے پلے میسر ہیں، اقتدار وعہدوں کی حرص وہوس نے ایمانداری، محبت واخوت، اخلاق حسنہ جیسے خوبصورت الفاظ جنہیں لوگ اپنی وراثت سمجھتے ہوئے زندگی کو خوشگوار بناتے چلتے رہے، اس وراثت کو شیطان نے اغواء کرلیا اس کے متبادل میں بے ایمانی، رشوت خوری، لوٹ کھسوٹ، دھوکا مکروفریب حکمران وان کے سیاسی کارکنان میں پیوست کردیا، رفتہ رفتہ یہ شیطانی وراثت عوام میں منتقل ہورہی ہے یا کررہے ہے، حدیث رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ ہے" رعایہ اپنے بادشاہ کے نقشے پا پر چلتے ہیں" بدعنوانی ہر حکومتی ادارے کی زینت بنی ہوئی ہے، سرکاری کام بغیر رشوت خوری کے ہونا محال ہے، عدل وانصاف قائم کرنے والے ادارے بھی بدعنوانی کا شکار ہیں، ریاست کے دو شدت پسند چہرے ایک عسکری اور دوسرا مقامی پولس ہوتی ہے، یہ دو چہرے جن سے حکمران امن وامان عوام کو فراہم کرتے ہیں، تاہم حالیہ انتخابات میں پولس کا چہرا داغدار نظر آیا، این سی پی سیاسی جماعت کے سربراہ جناب شرد پوار نے یہاں تک کہہ دیا کہ حالیہ مہاراشٹر کے ریاستی انتخابات میں روپیہ مال وزر پولس کی گاڑیوں میں حکمران جماعت کے سیاسی کارکنان تک پہنچایا گیا، ای وی ایم مشینوں کے ذریعے دھوکا مکروفریب نیز بدعنوانی کا لامتناہی سلسلہ حکومت میں بنے رہنے کے لئے کیا جارہا ہے، سیاسی بدعنوانی کو روکنے کے ذمن میں پولس بری طرح ناکام رہی پولس کا کردار مشکوک نظر آرہا ہے، بدعنوان، بے ایمان، اقتدار کی ہوس میں شرابور حکمران جماعت حکومتی اداروں کو اپنے سیاسی اغراض ومقاصد حاصل کرنے کے لئے کیا، حالیہ انتخابات کے نتائج میں عوام کے ذریعے منتخب کردہ نمائیندے بلکل بھی نہیں ہے، جنہیں عوام نے ووٹ دیا وہ شکست سے دو چار ہوئے، اور جنہیں عوام نے منسوخ کردیا وہ ای وی ایم مشینوں کے طفیل فتحیاب ہوئے" یہی وہ جمہوریت ہیں جسے دجال چلارہا ہے" مکروفریب کے ذریعے اقتدار حاصل کرنے والے موجودہ حکومت میں شامل عہدے داران کی شکلیں حواس باختہ چور کی طرح ہیں جو چوری کرنے کے بعد چوری کیے ہوئے اشیاء سے باطنی طور پر لذت حاصل کرتا ہے تاہم اس کے چہرے پر لعنت وملامت ظاہری طور پر نمایاں نظر آتی ہیں، سب سے بڑا بدعنوان، بے ایمان جس کا کردار رہا وہ وزیر اعلی، داغدار بداخلاق دو نائٹ وزیر اعلی کو بھی چوری سے غصب کردہ مال میں حصہ دار بنادیا، بیس کروڑ عوام پر یہی لوگ سوار ہوچکے، مقصد وزیر اعلی کا یہی ہیں کہ اپنے طے شدہ ایجنڈے جسے آر ایس ایس نے منظوری دے رکھی ہے پایۂ تکمیل تک پہنچائے عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلی نے صاف کہا تھا وہ وزیر داخلہ کا عہدہ کسی کو نہیں دیں گے اپنے پاس ہی رکھے گے، اپنی پسند عوام میں ظاہر کردی۔ بہر کیف دین اسلام کہتا ہے جو کسی عہدے پر اپنے پسندگی کا اظہار کریں اور اس کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہے ایسے شخص کو ہرگز وہ عہدہ نہ عطاء کریں یہی رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ کی دی ہوئی تعلیمات ہیں یہی معاشرے کے لئے رحمت ہے، نفسانی خواہشات میں ملوث موجودہ سیاسی حکمران یہی وہ لوگ ہے جن کے لئے پروردگار عالم نے قران حکیم میں" مہر لگانا" کہا ہے، جن کا دل سیاہ ہوچکا ہے مکروفریب سے حسد کینہ اور بغض سے۔

ہندستان ڈیسک

کینیا کی ہائی کورٹ نے گزشتہ ہفتے ایک مجوزہ ڈیل کو معطل کر دیا تھا جس کے تحت اڈانی گروپ کو نیروبی ہوائی اڈے کو 30 سال کے لیے چلانے کے حقوق مل جائیں گے۔ یہ ہندوستان سے باہر اس کا پہلا ہوائی اڈے کا منصوبہ ہے۔ یہ عدالتی حکم گروپ کے اپنی عالمی موجودگی کو بڑھانے کے منصوبوں کے لیے ایک دھچکا ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ توسیع وزیر اعظم نریندر مودی کی سفارتی مصروفیات کے پیش نظر ہوئی ہے۔ اسکرول کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان سے باہر اڈانی کے زیادہ تر پراجیکٹس، چاہے پڑوس میں ہو یا دور، اس کا اعلان مودی کے ملک کا دورہ کرنے یا اس کے سربراہ مملکت سے ملاقات کے مہینوں کے اندر کیا گیا تھا۔

مثال کے طور پر، کینیا کے صدر نے دسمبر 2023 میں نئی دہلی کا دورہ کیا۔ تین ماہ بعد، مارچ میں، اڈانی گروپ نے نیروبی ہوائی اڈے کو اپ گریڈ اور توسیع دینے کی تجویز پیش کی۔ جون میں، کینیا کے حکام نے قومی ہوابازی کی پالیسی میں تبدیلی کی اور ہوائی اڈے پر سرمایہ کاری کے منصوبے کی منظوری دی۔

وسل بلور کی دستاویزات کے ذریعے اس کے سامنے آنے کے بعد، کینیا کے انسانی حقوق کمیشن اور بار ایسوسی ایشن نے ایک قانونی چیلنج دائر کیا، جس میں یہ دلیل دی گئی کہ ایک اسٹریٹجک اور منافع بخش قومی ہوائی اڈے کو کسی نجی ادارے کو لیز پر دینا غیر معقول ہے اور اس لیے کہ یہ بغیر کسی مسابقتی بولی کے رازداری کے ساتھ کیا جارہا تھا۔ ہائی کورٹ نے 9 ستمبر کو مجوزہ ڈیل کو عارضی طور پر روک دیا۔

کینیا کی پارلیمنٹ میں سوالات اٹھائے جانے اور سوشل میڈیا پر تنقید کے بعد، ایک حکومتی مشیر نے کہا کہ اڈانی کو ہوائی اڈے کے لیے کوئی ٹھیکہ نہیں دیا گیا ہے لیکن گروپ کو کینیا میں ہائی وولٹیج پاور لائنوں کی تعمیر کے لیے 3.1 بلین ڈالر کی رعایت دی گئی ہیں۔

کینیا میں ہنگامہ اس وقت ہوا جب بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے کہا ہے کہ وہ اڈانی کے ساتھ بجلی کی خریداری کے معاہدے پر نظرثانی کر رہی ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس گروپ کے حق میں جھکاؤ ہے۔ یہ ڈیل بھی مودی کی ڈپلومیسی کے پیش نظر ہوئی۔

جون 2015 میں وزیر اعظم کے طور پر ڈھاکہ کے اپنے پہلے دورے پر مودی نے کہا کہ ہندوستان بنگلہ دیش کی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کرنے میں ایک بڑا شراکت دار ہوسکتا ہے۔ دو ماہ بعد، اڈانی نے جھارکھنڈ سے بجلی برآمد کرنے کے لیے بنگلہ دیش کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر نفاذ کے معاہدے پر دو سال بعد، اپریل 2017 میں بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ کے نئی دہلی کے دورے کے دوران دستخط کیے گئے۔

برسوں سے بنگلہ دیش میں حزب اختلاف کا الزام ہے کہ یہ معاہدہ مودی حکومت کے دباؤ میں کیا گیا تھا۔ اب ڈھاکہ میں اقتدار کی تبدیلی سے یہ معاہدہ منسوخ ہونے کا خطرہ ہے۔

تاہم، اڈانی گروپ کے ترجمان نے اسکرول کے سوالات کے جواب میں کہا ہمارے پاس کوئی اشارہ نہیں ہے کہ بنگلہ دیش کی حکومت ہمارے پی پی اے کا جائزہ لے رہی ہے۔ شراکت داری کے جذبے کے تحت ہم بھاری واجبات کی ادائیگی کے باوجود بجلی کی فراہمی جاری رکھے ہوئے ہیں۔

اڈانی کے ترجمان نے کینیا میں ہونے والی پیش رفت یا ہندوستان میں اپوزیشن کے ان الزامات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا کہ مودی حکومت کی سفارت کاری بیرون ملک اڈانی کے کاروباری مفادات کو پورا کر رہی ہے۔

2014 تک، جب مودی وزیر اعظم بنے، ہندوستان سے باہر اڈانی گروپ کے منصوبے انڈونیشیا اور آسٹریلیا میں کوئلے کی کان کنی کے آپریشن تک محدود تھے۔ اب، وہ پورے ایشیاء اور افریقہ میں بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کی ایک وسیع رینج پر محیط ہیں۔

بنگلہ دیش واحد جنوبی ایشیائی ملک نہیں ہے جہاں تنازعات نے اڈانی پراجیکٹس کو نقصان پہنچایا ہے۔

سری لنکا میں، بجلی بورڈ کے ایک اہلکار نے پارلیمانی کمیٹی کے سامنے اپنا بیان دیتے ہوئے کہا کہ صدر گوٹابائے راجپکسے نے نومبر 2021 میں ان سے کہا تھا کہ مودی اڈانی گروپ کو ونڈ انرجی پروجیکٹ کے حوالے کرنے کے لیے" ان پر دباؤ ڈال رہے ہیں"۔ یہ گلاسگو میں موسمیاتی تبدیلی کانفرنس کے موقع پر مودی سے ملاقات کے چند دن بعد ہوا تھا۔ اس انکشاف کے بعد سری لنکا میں کھلبلی مچ گئی۔ اہلکار اپنے ریمارکس سے مکر گئے اور اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

اس سے قبل، فروری 2020 میں وزیر اعظم مہندا راجپکسے نے دہلی میں مودی سے ملاقات کی تھی اور" معاشی طور پر اہم معاملات" پر تبادلہ خیال کیا تھا مہینوں بعد، میڈیا رپورٹس نے اشارہ کیا کہ اڈانی گروپ ہندوستان، سری لنکا اور جاپان کے درمیان ایک معاہدے کے تحت کولمبو پورٹ پر ایسٹ کنٹینر ٹرمینل کو چلانے کا پسندیدہ تھا۔ یونینوں اور بدھمت کے پادریوں کے مظاہروں کے بعد، سری لنکا نے معاہدے کو رد کردیا لیکن اڈانی گروپ نے بندرگاہ پر ایک اور ٹرمینل چلانے کے حقوق حاصل کرلیے۔

اس سال، اڈانی گروپ نیپال کے بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قبضہ کرنے کے لیے نیپالی حکام سے بات چیت کر رہا ہے۔ پوکھرا اور بھیرا وا کے دو نئے ہوائی اڈے، جو چین کے قرضوں سے بنائے گئے ہیں، اب تک اقتصادی طور پر ناقابل عمل رہے ہیں کیونکہ ہندوستان نے جیٹ طیاروں کے لیے اونچائی والے ہوائی راستے نہیں کھولے ہیں۔ نیپال کے وزیر اعظم نے جون 2023 میں ایک میٹنگ میں مودی کے ساتھ یہ مسئلہ اٹھایا۔ جس کے بعد ملک کے وزیر خزانہ کے مطابق، اڈانی گروپ کے ایگزیکٹوز نے نیپالی شہری ہوابازی کے حکام کے ساتھ بات چیت کے لیے کھٹمنڈو کا دورہ کیا۔ یہ صرف جنوبی ایشیاء ہی نہیں ہے جہاں مودی کی سفارت کاری اڈانی کی توسیع سے جڑی ہوئی ہے۔

مارچ 2017 میں، مودی نے نئی دہلی میں ملائیشیا کے وزیر اعظم نجیب تون رزاق کی میزبانی کی، جہاں دونوں نے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو فروغ دینے اور ہندوستانی فرموں کے لیے کاروباری امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ ایک ماہ بعد اڈانی گروپ نے کیری جزیرے پر ایک میگا کنٹینر پورٹ پروجیکٹ تیار کرنے کے لیے ملائیشیاء کے بنیادی ڈھانچے کے گروپ کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔

جون 2018 میں مودی نے سنگاپور کا دورہ کیا جہاں انہوں نے وزیر اعظم لی ہسین لونگ سے ملاقات کی۔ اسی مہینے کے آخر میں سنگاپور کی سرکاری سرمایہ کاری فرم ٹیماسیک نے اڈانی پورٹس میں 1000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی۔

اکتوبر 2023 میں مودی نے دہلی میں تنزانیہ کی صدر سمیہا سلوہو کی میزبانی کی۔ آٹھ ماہ بعد مئی 2024 میں اڈانی گروپ نے دارالسلام کی بندرگاہ پر کنٹینر ٹرمینل چلانے کے لیے 30 سالہ رعایتی معاہدہ حاصل کیا۔ اس نے ٹرمینل خدمات فراہم کرنے والی کمپنی میں 95 فیصد حصص حاصل کرنے کے لیے ابوظہبی کے اے ڈی پورٹس گروپ کے ساتھ ایک مشترکہ منصوبہ بھی بنایا۔ حال ہی میں ویتنام کے وزیر اعظم فام من چن نے جولائی-اگست 2024 میں دہلی کا دورہ کیا۔ جس دن وہ مودی سے ملے۔ اسی دن انہوں نے گوتم اڈانی سے بھی ملاقات کی اور اعلان کیا کہ اڈانی گروپ ویتنام میں دو ہوائی اڈوں میں سرمایہ کاری کرنے پر غور کر رہا ہے۔ اس کے فوراً بعد ایک بندرگاہ بنانے کا منصوبہ منظور ہوگیا۔ جولائی 2017 میں مودی کے اسرائیل کا دورہ کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم بننے کے بعد اڈانی گروپ نے اسرائیل کے ساتھ اہم کاروباری تعلقات قائم کیے ہیں۔ انہوں نے جنوری 2018 میں دہلی میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی میزبانی کی۔ اسی سال دسمبر میں اڈانی گروپ نے اسرائیلی فرم Elbit Systems کے ساتھ ایک مشترکہ منصوبے میں فضائی فوجی ڈرون بنانے کے لیے تلنگانہ میں ایک سہولت کا افتتاح کیا۔ 2022 میں، اڈانی گروپ نے اسرائیل میں حیفہ بندرگاہ حاصل کی۔ اڈانی گروپ کے چیئرمین ارب پتی گوتم اڈانی بھارتی وزیر اعظم سے قربت کے لیے جانے جاتے ہیں۔ دونوں افراد کا تعلق ریاست گجرات سے ہے۔ 2014 میں مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد سے، اڈانی گروپ نے جارحانہ انداز میں اپنے کاروبار کو بڑھایا اور متنوع کیا۔ ہندوستان میں ہوائی اڈوں بندرگاہوں کوئلے کی کانوں پاور اسٹیشنوں اور گیس اسٹیشنوں کا سب سے بڑا نجی مالک بن گیا۔ اس نے کرونی سرمایہ داری کے الزامات کو مدعو کیا ہے۔ خاص طور پر کانگریس پارٹی کی طرف سے جو گروپ کی عالمی توسیع کو اسی طرح کی روشنی میں دیکھتی ہے۔ فروری 2023 میں پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کانگریسی لیڈر راہول گاندھی نے کہا یہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی نہیں ہے۔ یہ اڈانی جی کی خارجہ پالیسی ہے۔ بہت سے مبصرین اڈانی کے عالمی پھیلاؤ کو جیو پولیٹیکل لینز سے دیکھتے ہیں۔ جس میں ہندوستان ایشیاء اور افریقہ میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جو بنیادی طور پر بنیادی ڈھانچے پر مرکوز بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔ اڈانی کے بنیادی ڈھانچے کی سلطنت ہندوستانی حکومت کے اقتصادی ایجنڈے کے ساتھ فٹ بیٹھتی ہے۔ البرٹ وڈال نے لکھا۔ جو کہ لندن کے ہیڈ کوارٹر والے تھنک ٹینک کے انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سٹریٹیجک اسٹڈیز کے تجزیہ کار ہیں۔ لیکن دوسروں نے صرف ایک نجی کھلاڑی کے پیچھے اپنا وزن ڈالنے میں حکومت کی دانشمندی پر سوال اٹھایا ہے۔ صحافی نروپما سبرامنین نے 2022 میں لکھا تھا کہ ہندوستان کے سفارت خانے کو خود کو اور قومی مفاد کو کسی نجی ادارے کی قسمت سے جوڑنے سے گریز کرنا چاہیے۔ امریکی شارٹ سیلر ہنڈنبرگ ریسرچ کی طرف سے لگائے گئے کارپوریٹ فراڈ اور منی لانڈرنگ کے الزامات کے لیے اڈانی گروپ کی جانب سے گزشتہ سال عالمی سرخیوں میں آنے کے بعد یہ سوالات اور بھی شدید ہوگئے ہیں۔ حال ہی میں سوئس حکام نے اڈانی گروپ کی جانب سے منی لانڈرنگ کے شبہ میں تائیوان کے ایک باشندے کے پاس رکھے ہوئے 311 ملین ڈالر کو منجمد کردیا- ان الزامات کو گروپ انکار کرتا ہے۔ کینیا میں اپوزیشن نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اڈانی کے ساتھ ہوائی اڈے کے معاہدے کو ترک کردے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن کے سربراہ جیرام رمیش نے انتباہ کیا کہ کینیا میں احتجاج ہندوستان اور ہندوستانی حکومت کے خلاف آسانی سے غصے میں بدل سکتا ہے۔ کیونکہ گوتم اڈانی کو مودی کے دوست کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

> کیونکہ گوتم اڈانی کو مودی کے دوست کے طور پر دیکھا جاتا ہے

> مودی کی قیادت کی اڈانی پیروی کرتے ہیں؟ کیا ہندستان کی سفارت کاری ایک نجی گروپ کی عالمی توسیع کے ساتھ رفتار برقرار رکھے ہوئے ہے؟

غزل

تیرے پہ کیوں بوال ہوتا ہے،؟
تیرے مخرے کو دیکھ کیوں خیال ہوتا ہے
دیکھتے ہیں لوگ تجھے، اچھے نگاہ سے
دل میں اتر جاتی ہے کیا بات ہے
کیا راز ہے جو تیری مسکراہٹ میں چھپی ہے؟
دلوں کو کیوں تیرے ہونے کا احساس ہوتا ہے؟
چپ رہ کر بھی، تجھ میں راز کا راز ہوتا ہے
دیکھیں جب تمہاری آنکھیں میں روبرو ہوتا ہے
تیرے پہ بوال کا کیوں،شور ہوتا ہے؟
تمہاری خاموشی میں ایک زبان ہوتی ہے
جو دلوں کے تاروں کو چھوتی ہے، جاگتی ہے
تیرے قدموں کی آواز میں کچھ ایسا ہوتا ہے
جو ہوا کی سمت کو بھی بدل دیتی ہے
جب تم چلتی ہو، زمین بھی تمہارے پیچھے چلتی ہے
یہ عشق سب کچھ وہی دیتا ہے سیفی غمگین
غمگین دے کر بھی خوشیاں ابھاڑ دیتا

نام: تحسین رضا سیفی
دارالہدی کرناٹک سینٹر

غزل

ابھر رہے ہیں یہ افکار جو خیالوں میں
پڑھیں گے لوگ وہی کل مری کتابوں میں
جو یاد آتے ہیں تیرے صلے محبت کے
جگر کے خون ابلتے ہیں ان نگاہوں میں
وفا شعار سمجھتا رہوں گا۔ساری عمر
اگر وہ یاد ہی کرلیں مجھے دعاؤں میں
قدم قدم پہ تمہارے دئے ہیں ساتھ مگر
کھٹکتے آج بھی رہتے ہیں ہم نگاہوں میں
بھلا کے مجھکو بہت چین سے وہ سوتے ہوں
تڑپتے آج بھی ہم ہیں انہی کی یادوں میں
بنے تھے ساتھ جو چلنے سے تیرے قدموں کے
تلاش کرتا ہوں اب بھی نشاں وہ راہوں میں
کہو تو راز یہ سب پہ میں کھول دوں اختر
مزہ جو پیار میں ہے، وہ کہاں خزانوں میں

شمیم اختر
5/ پی ایم بستی فورتھ لین

بال بھارتی پونہ میں سہ روزہ ورکشاپ کے موقع پر ادبی محفل کا انعقاد

پونہ: (پریس ریلیز) ادارہ بھال بھارتی پونہ کی جانب سے نصابی کتب کی تدوین کے سلسلے میں سہ روزہ ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں ریاست مہاراشٹر کے کئی اضلاع سے ماہرین زبان اور اساتذہ نے شرکت کی۔ ان میں کئی شعراء وادباء بھی شامل تھے۔ لہٰذا ادارہ بال بھارتی کے اسپیشل آفیسر برائے اردو خان نوید الحق انعام الحق کی سرپرستی میں ایک ادبی محفل بھی منعقد کی گئی۔ محفل کے انعقاد کا مقصد شرکاء کی تفریح کے ساتھ ساتھ اردو زبان وادب کی ترویج وارتقاء بھی تھا۔ محفل کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے کیا گیا۔ صدارت روزنامہ ہندوستان اخبار کے مالک و مدیر سرفراز آرزوؔ نے فرمائی۔ اردو لسانی کمیٹی کے رکن اعظمی محمد یسین، ڈاکٹر محمد اسد اللہ، ڈاکٹر ناصر الدین انصار، شمیم اقبال مومن، اشفاق عمر، اور فاروق سیّد مہمان خصوصی کی حیثیت سے اسٹیج پر جلوہ افروز تھے۔ ایڈوکیٹ متین طالبؔ نے اپنے منفرد لب و لہجے میں نظامت کے ذریعے محفل میں چار چاند لگا دیے۔ ابراہیم فیضؔ نے نعت کے اشعار پیش کر کے محفل کو اعتبار بخشا۔ اس ادبی محفل میں نعیم فرازؔ، اکولہ، شہروز خاورؔ مالیگاؤں، محسن ساحلؔ ممبئی، علیم اسرارؔ ناندیڑ، عبدالرحمن فارضؔ کھام گاؤں، وجاہت عبدالستار شولاپور، ایڈوکیٹ متین طالبؔ ناندورہ، جاوید احمد جاویدؔ دریاپور، قیصر احمد قیصرؔ واشم، ذاکر احمد ذاکر رائے گڑھ، نازؔ پروائی دھامن گاؤں جیسے معتبر شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ رات دیر گئے تک چلنے والی اس محفل میں سامعین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ محفل کے نثری حصے میں اشفاق عمر نے انشائیہ اور وسیم عقیل شاہ نے افسانہ پیش کیا۔ صدارتی خطاب کے بعد صدر کی اجازت سے محفل کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

اجمیر شریف درگاہ معاملہ وملک کی موجودہ صورتحال پر آل انڈیا سُنّی جمیعتُ الاسلام درگاہ معصوم شاہ گٹّی پر ہنگامی مشورتی میٹنگ

مالیگاؤں (وفا ناہید) ملک بھارت میں شرپسندوں کی جانب سے مسلسل مذہبی منافرت ملک کی سالمیت وگنگا جمنی تہذیب کو داغ دار کرنے کی منظم سازش، ملک میں جمہوریت اور دستور کی بقاء کے لیے ہندو مسلم اتحاد بے حد ضروری ہے امن وانصاف پسند سیکولر ذہن رکھنے والے افراد موجودہ صورتحال کو لیکر بے چین نظر آرہے ہیں ملک کا مستقبل اور ہماری آنے والی نسلوں کا مستقبل تاریک نظر آرہا ہے تعمیر وترقی، بنیادی مسائل، امن و انصاف، بھائی چارگی، روزگار، ڈیولپمینٹ جیسے اہم مدوں سے عوام کو بھٹکایا جارہا ہے سنبھل جامع مسجد، گیان واپی، تاج محل، کاشی، متھرا وغیرہ بے جا معاملے میں عوام کو الجھا کر بے گناہ مسلمانوں پر ظلم و زیادتی، انتہا پسند شرپسندوں کو حکومت کی جانب سے پشت پناہی انتہائی افسوس ناک ہے ابھی گزشتہ دنوں سلطانُ الہند حضرت خواجہ معینُ الدین چشتی حسن سنجری سرکار غریب نواز علیہ رحمہ اجمیر شریف درگاہ کو لیکر مسلمانوں کو ہراساں کرنا ملک کا امن وامان خراب کرنا، فساد برپا کرنے کی کوشش حکومت ہند کو ان بے جا معاملے پر روک لگانی چاہیے اسی معاملے کو لیکر آل انڈیا سنی جمیعتُ الاسلام "اتحاد وقت کی ضرورت" عنوان کے تحت جانشین صوفی ملّت صوفی نورالعین صابری صاحب و دیگر ملی، سماجی، فلاحی تنظیموں کے ذمہ داران کی ہنگامی مشورتی میٹنگ درگاہ حضرت معصوم شاہ گٹی پر منعقد کی گئی جس کی صدارت انصاری اظہارُالحق صاحب نے فرمائی اغراض و مقاصد صوفی نورالعین صابری صاحب نے ذمہ داران کے درمیان پیش کیا جسمیں خصوصاً ملک کے سلگتے مسائل، سنبھل جامع مسجد، اجمیر درگاہ حکومت کی جانب داری و پروپیگنڈہ، عدالت کا فیصلہ، مسلمانوں کی شہادت، ماب لنچنگ، شریعت میں مداخلت وغیرہ پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس مٹینگ سیٹھ اکبر اشرفی صاحب، محمد یوسف رانا صاحب، مولانا امتیاز قدیری، محمد عارف نوری صاحب، سید سمیر علی اشرفی صاحب، حافظ ذاکر صاحب نے، غلام ربانی صاحب، امتیاز انجینئر صاحب نے مشوروں سے نوازا۔ صدارتی خطبے میں انصاری اظہارُالحق صاحب نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر متحد ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ تمام آئے ہوئے مشوروں کو وکلاء حضرات کے روبرو رکھ کر آگے کا لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ اس ہنگامی مشورتی میٹنگ میں جانشین صوفی ملّت صوفی نورالعین صابری، سیٹھ شیخ اکبر اشرفی، سید سمیر علی اشرفی، محمد عارف نوری، صوفی افضال قدیری، مولانا امتیاز قدیری، صوفی مزمل علیمی، عمران اشرفی، پترکار یوسف رانا، ڈاکٹر کیف الوری، مولانا عبدالرشید مجددی، امتیاز انجینئر، حامد اختر بابا، ایوب سیٹھ، رفیق شاہ، فیروز خان فٹر، رئیس کھاٹک صابری، معینُ الدین شیخ، ناصر احمد، سیّد آصف، محمد یاسین، محمد ساجد، سمیر احمد، جمیل احمد، نوید خلیل، مومن غلام ربانی، مومن محمد عمار، شاکر خان، علیم الدین، مصطفیٰ برکتی، حافظ عرفان رضا و دیگر ذمہ داران موجود تھے۔ ایسی پریس نوٹ صوفی جمیل قادری ٹیلر صاحب نے جاری کی۔

روزنامہ قومی تنظیم کے چیف ایڈیٹر ایس ایم اشرف فرید کی صاحبزادی کے نکاح میں شرکت کرنے پہونچے کئی معززین

حاجی پور/ پٹنہ (محمد آصف عطا) روزنامہ قومی تنظیم کے چیف ایڈیٹر جناب ایس ایم اشرف فرید کی صاحبزادی حبا اشرف کے نکاح کے موقع پر بہار کے ہر مکتبہ فکر کے لوگوں نے شرکت کی اور نیک خواہشات و دعاؤں سے نوازا۔ اس موقع پر حکومت بہار کے وزیر جناب اشوک چودھری، سابق وزیر شیو چندر رام، ایم ایل اے جناب اختر الایمان، ایم ایل اے جناب اختر الاسلام شاہین، ایم ایل سی جناب خالد انور، ایم ایل سی جناب قاری صہیب، سابق ایم ایل اے جناب اظہار احمد، مدرسہ بورڈ پٹنہ کے سابق چیئرمین جناب محب الحسن، بی پی ایس سی کے سابق رکن جناب امتیاز احمد کریمی، سنی وقف بورڈ کے چیئرمین جناب ارشاد اللہ، روزنامہ پندار کے ایڈیٹر جناب اے کے احسانی، روزنامہ سنگم کے جناب محمد راشد، روزنامہ امین کے جناب محمد نوشاد، روزنامہ آواز بہار کے جناب ضیاء الحسن، روزنامہ امن چین کے جناب محمد مشتاق، اردو ایکشن کمیٹی بہار کے جناب ڈاکٹر انوار الہدی، امارت شرعیہ کے ناظم اعلی مولانا شبلی القاسمی، روزنامہ قومی تنظیم لکھنو کے ہیڈ جناب محمد پرویز، قومی اساتذہ تنظیم کے محمد جناب رفیع وانکے رفقاء، محکمہ تعلیم کے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب عبدالسلام انصاری، اردو کونسل ہند کے جناب اسلم جاوداں، اردو ایکشن کمیٹی بہار کے مجلس عاملہ کے رکن جناب انوار الحسن وسطوی، اردو ایکشن کمیٹی بہار کے ڈاکٹر ریحان غنی، اشرف النبی قیصر، روزنامہ قومی تنظیم کے سینئر صحافی جناب محمد راشد، پنکج کمار، نوشاد خاں، عمران صغیر، اردو ایکشن کمیٹی ویشالی کے صدر محمد عظیم الدین انصاری، سکریٹری تو قیر سیفی، خزانچی عبدالقادر، ویشالی ضلع کے مشہور صحافی محمد شاہ نواز عطا، مشہور اسکالر پروفیسر جناب ڈاکٹر شکیل احمد قاسمی، مشہور شاعر اثر فریدی، مدرسہ شمس الہدی کے پرنسپل، صحافی محمد آصف عطا، محمد تنویر سمیع، محمد معراج وغیرہ ہم سمیت دیگر معززین موجود تھے۔

بھیونڈی میں ڈپلیکیٹ Feviquick بنانے والی کمپنی پر چھاپہ
2.17 لاکھ روپے کا سامان ضبط، ایک کے خلاف مقدمہ درج

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی میں، پولیس نے اچانک ایزی انڈسٹریز نامی کمپنی پر چھاپہ مار کاروائی کردی جو برانڈ ڈ نام سے ڈپلیکیٹ پراڈکٹس تیار اور فروخت کررہی تھی۔ جہاں سے پولیس نے لاکھوں روپے مالیت کے ڈپلیکیٹ پراڈکٹس برآمد کیے اور ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس نے بڑی مقدار میں ڈپلیکیٹ فیویک اور فیویکول کے ساتھ اسٹیکر لگانے والی مشین بھی ضبط کرلیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ممبئی کے نریمن پوائنٹ میں واقع برانڈ کمپنی پیڈیلائٹ انڈسٹریز میں تیار کردہ برانڈ ڈ پراڈکٹس Feviquick اور Fevicol کو بالکل ٹھیک نقل کر کے بازار میں فروخت کیا جارہا تھا۔ تحقیقات میں شامل مذکورہ کمپنی کے پرائیویٹ عہدیداروں کو اطلاع ملی کہ یہ تمام ڈپلیکیٹ مصنوعات بھیونڈی میں ایزی انڈسٹریز نامی کمپنی میں تیار کی جارہی ہیں۔ جس کی شکایت نارپولی تھانے میں کی گئی۔ اس معاملے میں، نارپولی تھانے کے سینئر پولیس انسپکٹر بھرت کامت کی رہنمائی میں، پولیس سب انسپکٹر آکاش پاور اور ان کی پولیس ٹیم نے ہفتہ کی صبح 11:45 بجے پارسناتھ کمپلیکس بلڈنگ، منکولی روڈ میں ایزی انڈسٹریز کمپنی پر چھاپہ مارا جہاں مذکورہ کمپنی کی عمارت کی پہلی اور دوسری منزل پر گالا نمبر۔ 106 اور 206 میں بہت سے ملازمین ڈپلیکیٹ Feviquick اور Fevicol کا پلاسٹک تیار کر رہے تھے اور اس پر مشین سے نقلی اسٹیکرز لگا رہے تھے۔ پولیس نے 2 لاکھ 17 ہزار 575 روپے مالیت کا سامان قبضے میں لے لیا ہے جو مذکورہ کمپنی میں تیار کر کے بڑی مقدار میں جمع کیا گیا تھا۔ جوگیشوری مغربی ممبئی کے رہنے والے دنیش شیورام شیٹی کی شکایت پر، پولیس نے کاپی رائٹ ایکٹ 1957 کی دفعہ 63،51 کے تحت امیش شترو گھن ریوندکر کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، جو مذکورہ ڈپلیکیٹ سامان تیار اور فروخت کررہے تھے۔ مذکورہ کارروائی میں ممبئی کی آئی پی ویجیلنس کمپنی کے افسران جیتو گپتا، فخر الدین شیخ، روی واسوانی، دیپالی پاٹل پولیس کے ساتھ موجود تھے۔ نارپولی پولیس اس معاملے میں مزید تفتیش کررہی ہے۔

الہاس نگر پالیکا نے گھر ٹیکس ادا نہیں کرنے والوں پر کاروائی شروع کردی گئی

الہاس نگر (زبیر فطرت): گزشتہ دنوں تھانہ ضلع کے الہاس نگر پالیکا نے گھر ٹیکس ادا نہیں کرنے والوں پر وصولی مہم سخت کردی گئی نگر پالیکا کے کمشنر کا کہنا ھے کہ گھر پٹی ٹیکس کے بقایا جات کی وجہ سے ترقیاتی منصوبوں کو انجام دینا مشکل ہوگیا ھے گھر پٹی ٹیکس کے لئے مالکان کو نوٹس جاری کردیا گیا تھا مگر جب انہوں نے اس پر ٹیکس ادا نہیں کرنے پر نگر پالیکا دفعہ کے تحت ان کی املاک کو ضبط کرنے کی کاروائی کی گئی اور نگر پالیکا نے اس طرح اول بڑے پیمانے پر ٹیکس وصول کیا گیا تاہم جن مالکان نے نوٹس جاری کردیئے کے باوجود گھر پٹی ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تو بڑے پیمانے پر ان کا پانی منقطع کردیا گیا اور بجلی سپلائی کاٹ دیئے کہ لئے بجلی محکمہ کو ان کی بجلی سپلائی کاٹ دیئے کی درخواست کی گئی ہے۔

چناؤ میں ساست دان میں الزامات جوابی الزامات مگر چناؤ کے بعد وہ گلے لگ جاتے ہیں

ممبئی (زبیر فطرت) ساست بھی عجیب وغریب ھوا کرتی ھے اور سیاست میں کوئی کسی کا مستقل دشمن نہیں رہتا ھے گزشتہ دنوں مہاراشٹرا اسمبلی میں شرد پوار گروپ کے ممبرا کے ھتیندر اور شندے گروپ کے۔ ممبر شرشٹ کو گلے ملتے ھوئے دیکھا گیا یہ تصویر نوشکتی میں شائع ہوئی ہے۔

کارواں کا سالانہ مشاعرہ ادب کی سچی آبیاری کررہا ہے: احمد وصی

ممبئی: اردو کارواں نے فروغ اردو کی مہم میں ایک تنظیم کے طور پر اپنا لوہا منوالیا ہے۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت اٹھ سالوں سے مسلسل کامیاب عشرہ اردو کا انعقاد ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر مشاعرہ احمد وصی نے کیا۔ ممبئی اور بیرون ممبئی کے اہم ترین شعراء کی شمولیت کے ساتھ اردو کارواں کا آٹھواں سالانہ کامیاب و یادگار مشاعرہ عاشقان اردو کی توجہ اور دلچسپی کا سبب بنا۔ مشاعرے کی صدارت استاد شاعر احمد وصی نے فرمائی۔ صدر کارواں فرید احمد خان نے اردو کارواں اور عشرۂ اردو کے تعلق سے تمہیدی گفتگو کی جس میں انہوں نے اردو کارواں کا مقصد اور اردو کارواں کی انفرادیت کے ساتھ ساتھ دیگر تنظیموں سے اردو کارواں کے مختلف ہونے پر بھی روشنی ڈالی۔ انھوں نے صدر مشاعرہ اور مہمان خصوصی ڈاکٹر سرور ساجد سمیت اردو ادب کی معروف شاعرہ وادیب ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی اور اسلام جمخانہ کے چیرمین ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی کا استقبال شال پوشی سے کیا، ساتھ ہی ساتھ دیگر معزز شعراء اکرام اور صدر مشاعرہ کا بھی استقبال کیا گیا۔ مشاعرے میں ممبئی اور دیگر شہروں سے تشریف لائے مہمان وصفِ اول کے انتہائی معتبر اور استاد شعراء و شاعرات کے ساتھ ساتھ نئے لکھنے والے شعراء نے بھی شرکت فرما کر بزم کو رونق بخشی، جن میں منظور ندیم، ڈاکٹر سرور ساجد، عبید اعظم اعظمی، ڈاکٹر قمر صدیقی، ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر، محسن ساحل، نوین جوشی نوا، سدھارتھ شانڈلیہ، مادھو بروے نور، ڈاکٹر عائشہ سمن، ڈاکٹر عمران فارس، عمران ساحل، مرزا ندیم افسر بیگ، تبسم ناڈکر، اسرار احمد اسرار اور عبدالصمد صافی وغیرہ نے اپنا کلا پیش کر کے محفل کو کامیاب بنایا۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی نے اظہار خیال کے دوران کہا اب مشاعرے زبوں حالی کا شکار ہو چکے ہیں جن میں شاعری کے علاوہ ہر طرح کے تماشے دیکھنے کو ملتے ہیں، البتہ اردو کارواں جس طرح کے مشاعرے منعقد کرتا ہے دراصل وہی اردو کے ادبی مشاعرے ہیں اور انھیں مشاعروں سے ادب پروان چڑھتا ہے۔ صدر مشاعرہ احمد وصی نے مشاعرے کو انتہائی کامیاب وتاریخی قرار دیا، ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اردو کارواں نے ایک تنظیم کے طور پر فروغ اردو کی مہم میں اپنا لوہا منوالیا ہے عبید اعظم اعظمی نے کامیاب مشاعرے کے انعقاد پر صدر کارواں کی خوب پذیرائی کی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ ڈاکٹر قمر صدیقی نے مشاعرے کو کامیاب اور انتہائی یادگار قرار دیا۔ اسی طرح دیگر شعراء، سامعین اور معزز مہمانان نے مشاعرے کی خوب پذیرائی کی۔ اس مشاعرے کی خوبصورت اور دل پذیر انداز میں نظامت یوسف دیوان نے کی ساتھ ہی انہوں نے اپنا کلام بھی سنایا۔ مشاعرے کے انعقاد میں اور انتظامی امور میں پرنسپل سائرہ خان، وسیم شیخ سر، محسن ساحل اور ظفر عباس حسینی نے اہم کردار ادا کیا۔ مشاعرے کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام جمخانہ کے کانفرنس ہال میں سامعین کی اتنی کثیر تعداد موجود تھی کہ وہ کم پڑ گیا۔ مشاعرے میں معزز شعراء اکرام، سامعین اور مہمانان کے علاوہ اردو کارواہ کی مجلس عاملہ کے معزز اراکین سائرہ خان، ظفر عباس حسینی، وقار احمد انصاری، شہزاد و دیگر اراکین موجود تھے۔ نظامت کے فرائض یوسف دیوان نے انجام دیے۔

دعوت اسلامی انڈیا کی تیسری حج تربیت: کعبہ شریف کے طواف کا سکھایا طریقہ

گورکھپور، ضلع کے عازمین حج کو دعوت اسلامی انڈیا کی طرف سے درگاہ حضرت مبارک خاں شہید، نارمل پر حج تربیت کے تیسرے مرحلے کی تربیت دی گئی، کعبہ شریف کا طواف، سعی، حلق اور صفا مروہ کی سعی اور تکبیر کے مسائل کی وضاحت کی گئی، علاوہ ازیں حج کے دوران کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے اس پر بھی روشنی ڈالی گئی، تربیت کے دوران تلبیہ یعنی لبیک اللھم لبیک کی مشق جاری رہی، 15، 22 اور 29 دسمبر کو بھی ٹریننگ دی جائے گی۔ حج ٹرینر حاجی محمد اعظم عطاری نے بتایا کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حج اور عمرہ فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، چاندی اور سونے کی میل کچیل کو، قیامت کے دن جب لوگ مشکل میں پڑیں گے تو اللہ تعالی کے فضل سے حاجی کو ان کے خاندان کے چالیس افراد کی بخشش ملے گی، حج کرنے والا جوں ہی مکہ شریف اور مدینہ شریف کی زیارت کے لیے نکلتا ہے اس کو ہر قدم پر نیکیوں سے نوازا جاتا ہے، اگر کوئی شخص حج کے دوران یا راستے میں فوت ہو جائے تو اللہ تعالی اسے قیامت کے دن حاجی بنا کر اٹھائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ جب کوئی حاجی حج کر کے گھر لوٹتا ہے تو اللہ تعالی کی خاص رحمتوں سے مالا مال رہتا ہے، حاجی بارگاہ الٰہی کا مقرب بن کر واپس آتا ہے، حاجی کی دعا اللہ تعالی کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہے، اس لیے حاجی سے مل کر اس سے دعا کرانی چاہیے۔ تربیت کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، نعت پاک پیش کی گئی، آخر میں درود وسلام پڑھنے کے بعد ملک میں امن کے لیے دعائیں مانگی گئیں، تربیت میں فرحان عطاری، عادل عطاری، ابراہیم عطاری، احمد عطاری، عدنان عطاری، نہال عطاری، رمضان عطاری سمیت دیگر عازمین حج موجود رہے۔

اگر ہمارے مذہبی معاملات میں مداخلت کی گئی تو ہم آپ سے آئین کی حد میں آخر دم تک لڑتے رہیں گے: وقف اور مساجد کے سلسلے میں صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا حکومتوں کو انتباہ

نئی دہلی کشن گنج، 8 دسمبر 2024: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کشن گنج کے لہرا چوک پر ہزاروں کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے حکومتوں کو متنبہ کیا کہ وہ فرقہ پرستوں اور اس کے ایجنڈوں کی سرپرستی سے باز آئیں، مولانا مدنی نے کہا کہ سڑکیں بنائی جائیں اور ملکی ترقی کے اقدامات کیے جائیں، لیکن اگر انسانوں کی بیچ ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر تفریق جاری رہی تو یہ ملک کے ساتھ سب سے بڑی غداری ہوگی۔ مولانا مدنی نے یہ باتیں جمعیۃ علماء کشن گنج کے زیر اہتمام منعقد اجلاس عام میں کہیں، جس کی صدارت صدر جمعیۃ علماء کشن گنج مولانا غیاث الدین نے کی جب کہ نظامت مولانا خالد انور ناظم اعلی جمعیۃ علماء کشن گنج نے کی۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی، مولانا مفتی محمد عفان منصور پوری، جمعیۃ علماء بہار کے صدر مولانا مفتی جاوید اقبال، مولانا مفتی افتخار قاسمی کرناٹک سمیت ملک کی کئی اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔ ان حضرات نے کشن گنج سے قومی اتحاد اور تمام مذاہب کے لوگوں کے درمیان بھائی چارہ کا پیغام دیا۔ مولانا مدنی نے اپنے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس ملک کی موجودہ صورت حال انتہائی حساس اور فکر انگیز ہے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایک خاص طبقے کی بالادستی کے قیام اور دوسرے طبقات کو رسوا کرنے، حاشیے پر دھکیلنے اور محروم بنانے کی باقاعدہ اور منظم کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس مکروہ مہم کو صرف حکومتی سرپرستی ہی حاصل نہیں بلکہ حکومت ہی کروا رہی ہے۔ خاص طور پر جب مسلمانوں کی بات آتی ہے تو انہیں قانونی طور پر بے بس، سماجی طور پر علیحدہ اور معاشی طور پر کمزور بنانے کی سازشیں عروج پر ہیں۔ ان کے مذہب، ان کی شناخت اور وجود کو غیر ضروری، یہاں تک کہ ناقابل برداشت بنا دیا گیا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ کسی بھی مہذب سماج کے لیے عدل وانصاف سب سے بڑا معیار ہے، عدل وانصاف کے بغیر بڑی سے بڑی ریاست اور بڑے سے بڑا ملک باقی نہیں رہ سکتا ہے۔ ملک میں امن وامان کا قیام اور جرائم سے پاک معاشرے کی تشکیل انصاف کے بغیر نہیں ہوسکتی: لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے قلیتوں کے آئینی حقوق اور دستور کے بعض بنیادی اصولوں کی تشریح کی ایسی مثالیں سامنے آئی ہیں جنھوں نے عدالتوں کے کردار پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ انھوں نے اس سلسلے میں مساجد کے سلسلے میں مختلف عدالتوں میں جاری مقدمات پر روشنی ڈالی۔ وقف ایکٹ پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا مدنی نے کہا کہ وقف ایک دینی معاملہ ہے، مسلمان آخرت کے ثواب کی غرض سے اپنی جائیداد وقف کرتے ہیں۔ یاد رکھئے کہ یہ اوقاف کسی بادشاہ کی یا کسی حکومت کی ملکیت نہیں ہیں، یہ سو فی صد مسلمانوں کی وقف کردہ جائیدادیں ہیں۔ ہمارے ملک میں وقف جائیدادوں کی کثرت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ دین اسلام نے انسانوں کی خیر خواہی اور فلاح و بہبود پر کس قدر زور دیا ہے اور مسلمانوں نے کس قدر فراخ دلی کے ساتھ اللہ کی رضا اور صدقہ جاریہ کے لیے اپنی جائیدادیں وقف کی ہیں۔ یہ بزرگوں کی وراثت ہے، آج اسے ہم اس طرح ضائع ہوتے نہیں دیکھ سکتے۔ ہم دہائیوں سے اس کے خورد برد ہونے اور اس پر ناجائز قبضہ اور تسلط ہونے کی شکایت کرتے رہے ہیں، جمعیۃ علماء ہند نے حکومتوں سے بارہا مطالبہ کیا ہے کہ وقف جائیدادوں کا انتظام وانصرام ایس جی پی سی کے طرز پر کیا جائے، لیکن حکومتوں نے ذرہ برابر بھی توجہ نہیں دی اور وقف کی بدحالی کا تماشہ دیکھتی رہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ موجودہ حکومت وقف ایکٹ میں اس طرح ترمیم کررہی ہے کہ وقف کے مقاصد اور اس کے منشا کو بالکل ختم کردیا جائے۔ ہم کوئی ایسی ترمیم قبول نہیں کریں گے جس کا مقصد وقف پر سرکاری تسلط بڑھانا ہو۔ ہم یہ صاف کردینا چاہتے ہیں کہ حکومتیں ہمارے مذہبی معاملات میں مداخلت نہ کریں، ورنہ ہم آپ سے آئین کی حد میں رہ کر لڑیں گے اور آخر دم تک لڑتے رہیں گے۔ مولانا مدنی نے مسلمانوں کو نصیحت کی کہ مشکل حالات میں مسلمانوں کا عمل اور ردعمل صبر، حکمت اور دانشمندی کا آئینہ دار ہونا چاہیے۔ یہ وقت تقاضا کرتا ہے کہ مسلمان اپنی بصیرت اور دور اندیشی کا مظاہرہ کریں، مثبت اور متوازن اقدامات کے ذریعے معاشرتی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار مزید مضبوط کریں۔ ہمیشہ اندھیرا نہیں رہتا، ایک دن سویرا بھی ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ ہمارا مزاج دعوتی ہونا چاہیے، عداوتی نہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے جمعیۃ علماء ہند کی طویل خدمات پر روشنی ڈالی، مفتی محمد عفان منصور پوری صدر دینی تعلیمی بورڈ صوبہ اتر پردیش نے اپنے خطاب میں معاشرتی اصلاح کے ساتھ اپنی اولاد کو دینی تعلیم سے وابستہ کرنے اور اصلاح معاشرہ کو عنوان بنایا۔ ان کے علاوہ کشن گنج کے کانگریس ایم پی جاوید عالم، عبدالواحد چشتی انگارہ درگاہ اجمیر شریف اور ایم ایل اے مولانا سعود اسرار، اظہار اصفی، اختر الایمان۔ اظہار الحسن، انظار نعیمی، ماسٹر مجاہد، مفتی اطہر جاوید قاسمی سمیت کئی شخصیات نے خطاب کیا۔ اجلاس میں وقف جائیدادوں، مساجد، مدارس اسلامیہ اور ناموس رسالت ﷺ کے تحفظ سے متعلق اہم قراردادیں منظور کی گئیں۔ ایک اہم تجویز میں وقف ترمیمی بل کو مسلمانوں کے لیے مہلک قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مخالفت کی گئی۔

کیا؟ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے خلاف اپنے ہی سازش کررہے ہیں؟ اے چمن سرسید آخر تجھے ہوا کیا ہے؟

علی گڑھ (شوذب منیر): کیا، اے ایم یو کے خلاف سازش میں اپنے بھی شامل ہو چکے ہیں، کیا، سرسید اور ان کے رفقہ کے خوابوں کا تاج محل یعنی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں اردو زبان کے لئے زمین تنگ ہوتی جارہی ہے؟ کہیں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے نام سے لفظ مسلم تو نہیں ہٹا دیا جائے گا، یہ وہ سوالات ہیں جو اے ایم یو کیمپس میں گردش کررہے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ شواہد بہت کچھ کہہ رہے، وہیں حالات بہت خطرناک اشارے کر رہے ہیں۔ محبان علی گڑھ کے درمیان یہ چرچ عام ہو چکی ہے کہ سرسید کے خوابوں کو خاک میں ملانے کے لئے باہر سے زیادہ اندر سے کاوشیں ہو رہی ہیں۔ وہیں چرچا یہ بھی ہے کہ کسی کی خوشنودی کے حصول میں ایسا نہ ہو جائے کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے نام سے لفظ مسلم بھی خاموشی سے ہٹا دیا جائے، جیسا کہ ماضی میں بہت کچھ دیکھنے کو ملا ہے۔ جیسے کی اسکول سطح پر اردو سکشن ختم کیا گیا، طلبا کی مارک شیٹ پر موجود قرآن کی آیات علم الانسان مالم یعلم والے لوگو کے بجائے ستارے لگا دئے گئے وہیں اے ایم یو کی تاریخی عمارتوں سے بھی قرآنی آیت غایب ہو رہی ہیں، ۱۱ رہویں جماعت کے داخلہ امتحانات کے نصاب سے اسلامیات کو ہٹا دیا گیا، بی اے (گریجویشن) سے اسلامک حصہ ہٹایا گیا، اسلامک اسٹڈیز سے مولانا مودودی کو ہٹانے کی ناکام کوشش ہوئی، وہیں یونیورسٹی کے سابق رجسٹرار کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ابھی بھی یونیورسٹی کے کچھ شعبوں اور مراکز کے لیٹر ہیڈ سے اردو غائب مثال کے طور پر جی ای سی، عبداللہ کالج کے لیٹر ہیڈ یہ کام اس قدر خاموشی سے یکے بعد دیگرے ہورہا ہے کہ کسی کو آہٹ نہیں ہو پارہی ہے۔ باہر سے یہی سمجھا جارہا ہے کہ اندر سب کچھ معمول کے مطابق چل رہا ہے۔ اس سلسلہ میں معروف سماجی کارکن اور اے ایم یو کے سابق طالب علم عامر منٹوئی کا کہنا ہے کہ جو خنجر سامنے سے آتا ہے وہ اتنا خطرناک نہیں ہوتا، لیکن جو خنجر پیچھے کی جانب سے آتا ہے وہ انتہائی خطرناک ہوتا ہے اسکی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہ خنجر کسی اپنے کا ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ حالات اور شواہد کو یہ دیکھتے ہوئے کہنا پڑ رہا ہے کہ اے ایم یو میں کو سرسید اور ان کے رفقہ نے دیوانہ وار جو قربانیاں اور کاوشیں کی ہیں اسکو نظر انداز کرتے ہوئے، غیر نہیں بلکہ اپنے ہی سازشیں کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ موجودہ وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون کے شوہر پروفیسر گلریز جو اے ایم یو کے قائم مقام وائس چانسلر رہے ہیں، انکے دور میں جس خاموشی سے ۱۱ رویں جماعت کے داخلہ امتحانات سے اسلامیات کے نصاب کو ہٹایا گیا وہ سبھی جانتے ہیں، وہیں ان کے اے ایم یو کے شعبہ اردو سنٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈی کا درجہ دیا گیا وہ مارچ میں ختم ہو گیا، لیکن اس حوالے سے انتظامیہ مہر سکوت اختیار کئے ہوئے ہے، انہوں نے کہا کہ مختلف میڈیا سے ملنے والی خبروں کے مطابق ماضی میں اسکول سطح پر اردو سکشن کا ختم ہونا، طلبا کی مارک شیٹ پر موجود قرآن کی آیات علم الانسان مالم یعلم والے لوگو کے بجائے ستارے لگانا، اے ایم یو کی تاریخی عمارتوں سے قرآنی آیت غایب ہونے کا آغاز، ۱۱ رہویں جماعت کے داخلہ امتحانات کے نصاب سے اسلامیات کو ہٹا یا جانا، بی اے تاریخ (گریجویشن) کے ایک پیپر سے اسلامک حصہ ہٹایا جانا، پھر اسلامک اسٹڈیز سے مولانا مودودی کو ہٹانے کی ناکام کوشش، یونیورسٹی کے سابق رجسٹرار کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ابھی بھی یونیورسٹی کے کچھ شعبوں اور مراکز کے لیٹر ہیڈ سے اردو غائب ہیں، مثال کے طور پر جی ای سی، عبداللہ کالج کے لیٹر ہیڈ یہ کام خاموشی سے یکے بعد دیگرے ہو رہا ہے کہ کسی کو آہٹ نہ ہو، انہوں نے کہا اتنا سب کچھ دیکھنے اور سننے کے بعد اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کبھی بھی اے ایم یو کی موجودہ انتظامیہ اپنی خدمات سے ریٹائرمنٹ کے بعد پرلطف زندگی گزرنے کے لئے کسی بڑے عہدہ پانے کے لئے کسی کو خوش کرنے میں لگی ہوئی ہے، جیسا کہ ماضی میں ہوا ہے، سابق اے ایم یو وی سی پروفیسر طارق منصور بی جے پی کے نائب صدر اور ایم ایل سی کے عہدے پر فائز ہیں۔ یہ سب کچھ پانے کے لئے ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت کبھی بھی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے نام میں سے لفظ مسلم بھی غائب کردیا جائے گا کوئی کچھ کہا نہیں جاسکتا نہیں اور محبان سرسید اور ملت کو گمراہ کیا جائے گا کہ ایسا کچھ نہیں ہوا جیسا شاید کہ اے ایم یو کے شعبہ اردو کے ایڈوانس اسٹڈی سنٹر فار اردو کا درجہ ختم ہونے کے بعد بھی لیٹر ہیڈ اور سنٹر سے ایڈوانس اسٹڈی سنٹر فار اردو کو ہٹایا نہیں گیا ہے ایسا ہی شاید لفظ مسلم کے ساتھ بھی ہو جائے کوئی بعید نہیں۔ واضح رہے کہ یو جی سی کی جانب سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے ایڈوانس اسٹڈی کا درجہ واپس لینے کے بعد سے محبان سر سید، محبان علی گڑھ اور محبان اردو میں تشویش کا اضافہ ہو چکا ہے، اسکی وجہ یہ ہے کہ ماضی میں موجودہ وی سی کے شوہر سابق قائم مقام رہے وی سی پروفیسر گلریز کے دور میں ۱۱ رویں جماعت کے داخلہ امتحانات کے نصاب سے اسلامیات کے حصے کو ہٹایا گیا انہیں کے دور میں اے ایم یو کے شعبہ اردو سے سنٹر فار ایڈوانس اسٹڈی کا درجہ یو جی سی نے واپس لیا، لیکن اس وقت قدر خاموشی چھائی رہی کہ کسی کو آہٹ تک نہیں ہوئی۔ وہیں اے ایم یو کے شعبہ اردو کو ایڈوانس اسٹڈی کا جو درجہ حاصل تھا اسکے پیچھے اردو زبان کے دیوانوں کی جاں فشانی، محنت اور لگ شامل ہے۔ قارئین یاد رہے کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ کے شعبہ اردو کو برصغیر میں اردو کا سب سے باوقار اور باوقار شعبہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ شعبہ دسمبر ۱۹۲۱ء میں محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کو یونیورسٹی کا درجہ ملنے کے فوراً بعد قائم کیا گیا تھا۔ شعبہ کی کارکردگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس نے بے شمار عالمی شہرت یافتہ اسکالرز پیدا کیے ہیں۔ شاعروں اور افسانہ نگاروں میں سے تین کو ہندوستان کے سب سے باوقار جن پیٹھ ایوارڈ سے نوازا گیا ہے ان میں علی سردار جعفری، قرۃ العین حیدر اور شہریار کا نام شامل ہے۔ اس شعبہ کے اساتذہ کو پدم بھوشن اور پدم شری سے بھی نوازا گیا ان میں پروفیسر آل احمد سرور اور پروفیسر قاضی عبدالستار کا نام شامل ہے جن پیٹھ ایوارڈ یافتہ پروفیسر شہریار اس شعبہ کے استاد اور سربراہ بھی رہے تھے۔ وہیں شعبہ سے وابستہ قومی اور بین الاقوامی ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں پروفیسر ظفر احمد صدیقی نے نقوش بین الاقوامی ایوارڈ حاصل کیا (لاہور، پاکستان) پروفیسر ابوالکلام قاسمی کو ساہتیہ اکیڈمی نیشنل ایوارڈ ملا، پروفیسر قاضی افضل حسین غالب ایوارڈ، پروفیسر قاضی افضال حسین کو نیشنل غالب ایوارڈ، محمد صغیر بیگ افرا ہیم کو یوپی اردو اکادمی کا باوقار ایوارڈ نیشنل انٹیگریشن ایوارڈ دیا گیا ہے۔ پروفیسر محمد طارق چھتاری کو یوپی اردو اکادمی کی طرف سے مُگی سمان کے ساتھ ساتھ افسانہ نگاری کے لیے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ اسکے علاوہ شعبہ کے اور بھی بہت سے اساتذہ ہیں جنھیں ان کے تحقیقی کام اور اشاعتوں پر مختلف اداروں اور اکیڈمیوں کی جانب سے مختلف اعزازات سے نوازا جاتا ہے۔ وہیں ایوارڈ یافتہ افراد کے ساتھ ہی اسکالرز، مفکرین، ادیبوں، شاعروں، آئی اے ایس اور آئی پی ایس عہدیداروں، فلم پروڈیوسروں اور ہدایت کاروں اور مختلف قومی یونیورسٹیوں میں اردو کے اساتذہ نے کسی نہ کسی طریقے سے اس شعبہ میں تعلیم حاصل کی ہے۔ رشید احمد صدیقی، سعادت حسن منٹو، علی سردار جعفری، علی احمد سرور، خورشید الاسلام، معین احسن جازبی، مجروح سلطان پوری، اختر الایمان، مجاز لکھنوی، شہریار، سید محمد اشرف اور سید محمد افضل وغیرہ۔ اس شعبہ میں کیے گئے تحقیقی کام اور تحقیقی مقالے اردو نثر، شاعری اور تخلیقی تحریروں کے تقریباً ہر شعبے پر محیط ہیں۔ جن میں سے اکثر کتابوں کی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ شعبہ اردو کی علمی کامیابیوں کے اعتراف میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے ۱۹۹۲ء میں اس شعبہ کو خصوصی معاونت (ڈی ایس اے) کا درجہ دیا گیا تھا، لیکن ہائے رے اردو زبان کی بدنصیبی اسکو اپنوں کے ہی ہاتھوں ذلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

معاشرے کی تعمیر کے لیے عورتوں کی ذہنی صحت ضروری ہے۔: رحمت النساء (آل انڈیا سیکریٹری برائے خواتین جماعت اسلامی ہند)

جماعتِ اسلامی ہند حلقۂ خواتین ممبئی میٹرو کی جانب سے راحت کاؤنسلنگ سینٹر کا تعارفی پروگرام" ۷ ردسمبر ۲۰۲۴ ر کو حلقہ آفس دارالفیض مدنپورہ، ممبئی میں جماعت اسلامی ہند حلقۂ خواتین ممبئی میٹرو کے زیر اہتمام راحت کاؤنسلنگ سینٹر کے تعارفی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا عنوان ذہنی تناؤ سے صحت کی طرف: چیلنجز اور حل" تھا، جو دوپہر 3 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہا۔ پروگرام کا آغاز سورہ الضحیٰ کی تلاوت سے ہوا، جس کے بعد حلقہ مہاراشٹر کی سیکریٹری ساجدہ پروین نے افتتاحی کلمات میں خواتین کی ذہنی صحت کو سنگین مسئلہ قرار دیا اور اس کے حل پر زور دیا۔ کلینیکل سائیکولوجسٹ شائستہ اور ماہر نفسیات ڈاکٹر ناہید دوے نے خواتین میں ذہنی امراض کے اسباب اور ان کے علاج پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ڈپریشن اور بے چینی جیسے مسائل پر قابو پانے کی تکنیکوں پر گفتگو کی۔ چترا لکشمن نے ودیا وردھانی فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے ذریعے ذہنی امراض کے مریضوں کو وقار بخشنے کی کوششوں کو اجاگر کیا، جبکہ حلقۂ خواتین آل انڈیا کی سیکریٹری شائستہ رفعت نے دماغی صحت کے مسائل کو بنیادی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ ممبئی میٹرو ناظمہ ممتاز نے راحت کاؤنسلنگ سینٹر کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ کووڈ-19 کے بعد ذہنی صحت کے مسائل میں شدت آئی ہے اور یہ سینٹر خواتین کو محفوظ اور پُرامید ماحول فراہم کرے گا۔ صدارتی خطاب میں رحمت النساء (آل انڈیا سیکریٹری برائے خواتین جماعت اسلامی ہند) نے کہا: "عورتوں کو بااختیار بنانے کے نام پر ان پر دوہرا بوجھ ڈال دیا گیا ہے، جو ان کے نفسیاتی مسائل کی وجہ بن رہا ہے۔ ہمیں ایک بہتر معاشرے کی تعمیر کے لیے ان مسائل کو حل کرنا ہوگا۔ پروگرام میں مختلف این جی اوز کی تقریباً 60 خواتین شریک ہوئیں، جبکہ نظامت سعدیہ نے انجام دی۔ اس موقع پر راحت کاؤنسلنگ سینٹر کو باقاعدہ لانچ کیا گیا اور حاضرین میں بروشرز تقسیم کیے گئے۔

TAMIR E-SIASAT
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

MONDAY 9th December 2024
بروز پیر ۹/دسمبر ۲۰۲۴

۱۶/دسمبر سے قبل ریاستی کابینہ میں توسیع

وزارت مالیات اجیت پوار کو مگر داخلہ کا قلمدان شندے سے دور، شیوسینا کو صنعت، اسکولی تعلیم، صحت، پانی فراہمی اور اقلیتی ترقی اور وقف،

این سی پی کو مالیات، تعاون، زراعت، صحت اور اعلیٰ تعلیم؛ فوڈ اینڈ ڈرگ، ایڈمنسٹریشن اور خواتین اور بچوں کی بہبود کی کلیدی وزارتیں

ممبئی: مہاراشٹر کابینہ میں ہوم پورٹ فولیو کے لیے شیوسینا کے ایکناتھ شندے کے مطالبے کو تسلیم نہ کرتے ہوئے، بی جے پی نے انہیں ریونیو، شہری ترقی اور پبلک ورکس کے محکموں میں سے کسی کا انتخاب کرنے کا اختیار دیا ہے۔ بی جے پی نے پہلے ہی نائب وزیر اعلیٰ اور این سی پی لیڈر اجیت پوار کے پاس مالیات اور منصوبہ بندی کا کھاتہ گروی رکھا ہوا ہے۔ بی جے پی کے ایک اعلیٰ ذرائع نے کہا کہ بی جے پی نے واضح کر دیا ہے کہ وہ شیوسینا کو ایڈجسٹ نہیں کر سکتی، جو اس کی اتحادی ہے۔ کابینہ نے 5 دسمبر کو ممبئی کے آزاد میدان میں وزیر اعظم کی موجودگی میں شندے اور پوار کے ساتھ وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ فرنویس نے میڈیا کو بتایا کہ "کابینہ کی توسیع 16 دسمبر سے ناگپور میں شروع ہونے والے سرمائی اجلاس سے پہلے کی جائے گی۔ بی جے پی ذرائع نے اشارہ دیا ہے کہ 7 سے 9 دسمبر تک تین روزہ خصوصی اجلاس کے اختتام کے بعد کسی بھی وقت کابینہ میں توسیع کی جائے گی۔ سینا کے کئی لیڈران بشمول وزراء گلاب راؤ پاٹل، سنجے شرساٹ، بھرت گوگاوالے نے شندے کو وزیر داخلہ کا عہدہ حاصل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ جمعہ کو ٹی وی چینلوں سے بات کرتے ہوئے، فرنویس نے کہا، "مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت ہے۔ دہلی میں مرکزی وزارت داخلہ بی جے پی (امیت شاہ) کے پاس ہے۔ لہذا، وزارت داخلہ کا قلمدان ایک پارٹی کے پاس رکھنے سے آسانی سے ہم آہنگی میں مدد ملتی ہے۔ ان کی حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے اقدام نے پولیس فورس کو متحد کرنے میں مدد کی، جو دھڑے بندی اور تلخ دشمنیوں سے دوچار تھی۔ بی جے پی نے نمائندگی اور دیگر اہم کھاتوں پر اتحادی شراکت داروں کے خدشات کو ایڈجسٹ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ساتھ ہی بی جے پی کے پاس بھی ان کی تعداد کی بنیاد پر سب سے زیادہ وزراء ہوں گے۔ ذرائع نے اشارہ دیا کہ بی جے پی کے پاس 18 سے 20، شیوسینا کے 12 سے 14 اور این سی پی کے 9 وزیر ہوں گے۔ مہایوتی میں 30 سے 35 وزراء کی بڑی کابینہ متوقع ہے۔ مہاراشٹر کی کابینہ کی زیادہ سے زیادہ منظور شدہ تعداد 43 ہے، بشمول چیف منسٹر، بی جے پی کے ایک سینئر عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ تین پارٹیوں کا اتحاد 2.5 سال سے ریاست پر حکومت کر رہا ہے۔ شندے سے لے کر فرنویس تک کے وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کو چھوڑ کر، باقی زیادہ تر تبدیلیاں معمولی ہوں گی۔ امکان ہے کہ کابینہ کی ساخت ایک جیسی رہے گی، ہر پارٹی نے بڑے پیمانے پر اپنے موجودہ محکموں کو برقرار رکھا ہوا ہے۔ "تاہم انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کچھ کھاتوں پر بات چیت ہو سکتی ہے۔ داخلہ کے علاوہ، بی جے پی کا مقصد توانائی، آبی وسائل، قبائلی بہبود، ہاؤسنگ، دیہی ترقی، او بی سی بہبود اور اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے محکموں کو برقرار رکھنا ہے۔ پچھلی حکومت میں بھی بی جے پی نے ریونیو اور پبلک ورکس کے محکموں کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔ اگر شیوسینا شہری ترقی کو برقرار رکھتی ہے تو ریونیو/ پبلک ورکس اکاؤنٹ واپس بی جے پی کے پاس چلا جائے گا۔ تاہم، شیوسینا کو صنعتوں، اسکولی تعلیم، صحت، پانی کی فراہمی اور صفائی، عوامی کام (عوامی کام)، اقلیتی ترقی اور وقف میں ترجیح ملے گی۔ بورڈ کی ترقی، مراٹھی زبان جو کہ سابقہ دور حکومت میں تھی۔ این سی پی نے اشارہ دیا ہے کہ وہ جمود کو برقرار رکھنے میں آرام دہ ہے۔ این سی پی کا مقصد خزانہ، تعاون، زراعت، صحت اور اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اور خواتین اور بچوں کی بہبود کی کلیدی وزارتوں کو برقرار رکھنا ہے۔

عظیم مذہبی اور قومی شخصیات کی شان میں گستاخی کا معاملہ

رئیس شیخ نے سیکریٹریٹ میں اہم بل پیش کیا، سزا کا تعین سمیت سخت قانون کے نفاذ کا مطالبہ

ممبئی: عظیم مذہبی، تاریخی اور قومی شخصیات کی شان میں گستاخی کے بڑھتے معاملات پر قدغن لگانے کے لئے سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے ایک اہم بل مہاراشٹر کے سیکریٹریٹ میں پیش کیا ہے تاکہ مہاراشٹر میں عظیم مذہبی، تاریخی اور قومی شخصیات کی شان میں گستاخی کرنے اور لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے معاملات پر روک لگائی جا سکے۔ رئیس شیخ نے عظیم مذہبی، تاریخی اور قومی شخصیات کی شان میں گستاخی (روک تھام اور سزا) بل 2024 کے عنوان سے ایک بل پیش کیا ہے جس کا مقصد لوگوں کو قابل اعتراض بیانات دینے سے روکنا ہے اور خلاف ورزی کرنے پر سزا کا پروویژن کرنا ہے۔ رئیس شیخ نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں مختلف سوشل میڈیا کے ذریعے عظیم مذہبی، تاریخی اور قومی شخصیات کی شان میں گستاخی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ واقعات اکثر عوامی بے چینی، سماجی کشیدگی اور بعض اوقات پرتشدد مظاہروں کا باعث بنتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معاشرتی صحت روز بروز بگڑتی جا رہی ہے جس سے معاشرے میں بدامنی پھیل رہی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ حالانکہ اس بابت قانون موجود ہیں لیکن وہ اکثر اس قسم کے جرائم کی سنگینی کے ساتھ انصاف کرنے کے لیے ناکافی نظر آ رہے ہیں۔ لوگوں کو ایسی حرکتوں سے روکنے کے لیے سخت پابندیوں کی ضرورت ہے۔ رئیس شیخ نے کہا کہ مکوکا قانون میں سزاؤں کے مساوی سزا کی فراہمی سے اس طرح کی کارروائیوں اور جرائم کے مرتکب افراد کے ذہنوں میں واضح خوف پیدا ہو جائے گا کہ قابل احترام شخصیات کی توہین کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ رئیس شیخ نے مزید کہا کہ مہاراشٹر متنوع معاشروں، ثقافتوں اور مذہبی عقائد کے ساتھ ایک ریاست ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے جارحانہ اور قابل اعتراض بیانات نے مذہبی کشیدگی پیدا کی ہے اور عوامی امن کو درہم برہم کیا ہے۔ سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے عظیم مذہبی، تاریخی اور قومی شخصیات کے تقدس کا تحفظ ناگزیر ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بل کا مقصد اس ضرورت کو پورا کرنا اور مؤثر طریقے سے اس طرح کے بیانات پر روک لگانا اور سخت قانونی دفعات بنانا ہے۔

مہاراشٹر: وقف بورڈ نے

۳۰۰/ایکڑ اراضی پر دعویٰ کیا

۱۰۰/سے زیادہ کسانوں کو بھیجا نوٹس

لاتور: کرناٹک کے بعد اب مہاراشٹر میں ریاستی وقف بورڈ کا کسانوں کو نوٹس بھیج کر ان کی زمین پر دعویٰ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق لاتور ضلع کے 100 سے زیادہ کسانوں نے دعویٰ کیا کہ وقف بورڈ نے انہیں نوٹس بھیجا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ وقف بورڈ اب اس زمین پر قبضہ کرنا چاہتا ہے جس پر وہ کئی نسلوں سے کھیتی باڑی کر رہے ہیں۔ ہفتہ کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے کسانوں نے کہا کہ اس سلسلے میں اورنگ آباد چھترپتی سمبھاجی نگر میں مہاراشٹر اسٹیٹ وقف ٹریبونل میں دعویٰ کی درخواست دائر کی گئی ہے۔ اس کے بعد وقف ٹریبونل کی جانب سے 103 کسانوں کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں جن کے پاس کل 300 ایکڑ اراضی ہے۔ نوٹس وصول کرنے والے کسان توکارام کنوتے نے میڈیا سے کہا کہ یہ زمین ہمیں نسلوں سے وراثت میں ملی ہے، یہ وقف کی جائیداد نہیں ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ مہاراشٹر حکومت ہمیں انصاف دے۔ اس پر عدالت میں دو سماعتیں ہو چکی ہیں۔ اس معاملے میں اگلی سماعت 20 دسمبر کو ہوگی۔

باندرہ: جائیداد کے تنازع پر بھتیجے کا قتل

کامران کے قتل کے الزام میں چاچا اور چچی گرفتار

ممبئی: باندرہ پولیس نے جائیداد کے تنازع پر اپنے 36 سالہ بھتیجے کو قتل کرنے کے الزام میں ایک جوڑے کو گرفتار کرلیا۔ ہفتہ کے روز ملزم حبیب الرحمان خان (56) اور اس کی اہلیہ ثنا خان (36) کا مقتول کے اہل خانہ سے جھگڑا ہوا۔ ملزم حبیب نے اس پر بانس سے حملہ کیا۔ حبیب کے خلاف پہلے ہی پانچ مقدمات درج ہیں۔ اس کے علاوہ، پولیس نے بتایا کہ اس کے خلاف دو بار احتیاطی کارروائی کی گئی تھی، یہ واقعہ ہفتے کے روز باندرہ ویسٹ میں خوجہ قبرستان کے قریب پیش آیا تھا۔ متوفی کامران فضل رحمان خان (36) پیشے سے رکشہ ڈرائیور تھا۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ باندرہ ویسٹ میں گلیکسی سنیما کے قریب خان ہاؤس میں رہتے تھے۔ ملزم حبیب اور اس کی دوسری بیوی ثنا خان بھی اسی علاقے میں رہتے ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزم حبیب اور ثناء کا مقتول کامران، اس کی بہنوں طوطی اور گڈی اور بھتیجے صادق سے ہفتے کو جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد مشتعل حبیب نے بامبو کامران کے سر پر مارا۔ اسے فوری طور پر باندرہ کے بھابھا اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں اس کی موت ہوگئی۔ جب پولیس نے اس معاملے میں پوسٹ مارٹم درج کیا تو معلوم ہوا کہ حبیب نے کامران کے سر پر بانس مارا ہے۔ میڈیکل رپورٹ میں بتایا گیا کہ کامران کے سر پر شدید چوٹیں آئیں اور وہ دم توڑ گیا۔ جس کے بعد پولیس نے حبیب اور اس کی بیوی ثناء کے خلاف قتل، مار پیٹ اور ڈرانے دھمکانے کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کرلیا۔ پولیس نے بتایا کہ ثناء نے کامران کے بھتیجے صادق کو بھی مارا پیٹا کامران کے بھائی عمران خان (43) کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ خان خاندان جائیداد کے تنازعات پر ہمیشہ آپس میں جھگڑا رہتا تھا۔ اس سال حبیب کے خلاف بھی احتیاطی کارروائی کی گئی۔ اس کے خلاف پہلے ہی پانچ جرائم ہیں۔

ہندستانی پاسپورٹ پر سفر کرنے والی نیپالی خاتون گرفتار

جعلی دستاویزات کے ذریعے ہندوستانی پاسپورٹ کے حصول کا سنگین معاملہ، پاسپورٹ کے ذریعے تین بار ہوائی سفر

ممبئی: بھارتی پاسپورٹ حاصل کر کے سنگاپور جانے والی نیپالی خاتون کو ممبئی ایئرپورٹ سے گرفتار کرلیا گیا۔ خاتون نے جعلی دستاویزات کے ذریعے ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کیا تھا۔ سنگین معاملہ یہ ہے کہ خاتون اس پاسپورٹ کے ذریعے تین بار ہوائی سفر کر چکی ہے۔ ہوائی اڈے پر تعینات اہلکاروں نے خاتون کو زور سے سیٹی بجاتے ہوئے پکڑ لیا۔ اسے سہار پولیس نے اس معاملے میں گرفتار کیا ہے اس خاتون کا نام بشنومتی شمن تمانگ ہے اور وہ گزشتہ دو سال میں تین بار سنگاپور جا چکی ہے۔ اس کے پاسپورٹ پر درج اندراج سے واضح ہے کہ اس نے دہلی، ممبئی اور کولکتہ سے بیرون ملک سفر کیا۔ اس معاملے میں شکایت کنندہ گیتا سچن ہیگڑے اندھیری کے مرول علاقے میں رہتی ہیں اور ممبئی پولیس فورس کی اسپیشل برانچ ٹو میں پولیس کانسٹیبل کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ فی الحال، وہ چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر امیگریشن ڈیپارٹمنٹ میں کام کر رہی ہے۔ حال ہی میں، میں ایئرپورٹ پر کاؤنٹر نمبر 67 کے قریب آپریشن دیکھ رہی تھی۔ اس وقت انہیں بیرون ملک سے آنے والے مسافروں کی امیگریشن انسپکشن کا کام سونپا گیا تھا۔ وہاں ایک خاتون معائنہ کے لیے آئی۔ یہ خاتون سنگاپور سے آئی تھی۔ پوچھ گچھ کے دوران خاتون پر شک پیدا ہوا اور اسے پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران انکشاف ہوا کہ وہ نیپالی شہری ہے۔ دس سال پہلے وہ نیپال سے ہندوستان آئی تھیں۔ 2019 میں کولکتہ میں رہتے ہوئے، اس نے جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے وکاس چھتری نامی بروکر کے ذریعے ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کیا تھا۔ اس ہندوستانی پاسپورٹ کی بنیاد پر اسے سنگاپور کا ویزا ملا۔ وہ تین بار سنگاپور گئی اور اسی پاسپورٹ پر ہندوستان واپس آئی۔ ہندوستانی پاسپورٹ کے لیے درخواست دیتے وقت اس نے جو بھی دستاویزات جمع کروائے وہ جعلی تھے۔ گیتا ہیگڑے کی شکایت کی بنیاد پر جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا، اسے مزید تفتیش کے لیے سہار پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

بینروں اور پوسٹرس کیخلاف کارپوریشن کی کارروائی

بھوشن گگرانی اور ایڈیشنل میونسپل کمشنر (سٹی) کی ہدایت کے بعد صفائی مہم جاری

ممبئی: میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے ہفتہ کو مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی تقریب حلف برداری کے موقع میں لگائے گئے سیاسی بینرز اور جھنڈوں کو ہٹانے کی مہم شروع کی۔ اس مہم کے دوران، بی ایم سی نے شہر بھر سے 1,963 بینرز اور جھنڈوں کو کامیابی سے ہٹا دیا۔ 766 میں، حلف برداری کی تقریب کی جگہ آزاد میدان کے وارڈ اے سے زیادہ سے زیادہ 766 بینرز اور جھنڈے ہٹا دیے گئے۔ جمعرات کو حلف برداری کی تقریب کے دوران شہر بھر بالخصوص وارڈ اے کے آزاد میدان کے اطراف میں سیاسی بینرز اور جھنڈے لہرائے گئے۔ اس نے ان شہریوں میں تشویش پیدا کر دی ہے جو پہلے ہی آنکھوں میں درد محسوس کرتے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے مختلف مقامات پر ٹریفک میں رکاوٹ اور فٹ پاتھ بلاک کرنے والے بڑے، غیر مجاز بینرز پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بی ایم سی نے اے وارڈ (چرچ گیٹ، سی ایس ایم ٹی) میں مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کے بعد سیاسی بینرز ہٹا دیے، 605 جھنڈے، 56 سیاسی بینرز اور ہورڈنگز اور سماجی پروگراموں سے متعلق 105 ہورڈنگز ہٹا دیے گئے۔ غیر قانونی بینروں کی وجہ سے عوام کی ناراضگی بڑھنے کے بعد میونسپل کارپوریشن کے چیف بھوشن گگرانی اور ایڈیشنل میونسپل کمشنر (سٹی) اشونی جوشی نے ہفتہ کو عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ایسے پوسٹرس اور بینرز کو ہٹا دیں اور صفائی مہم چلائیں۔ وارڈ اے (چرچ گیٹ) سی ایس ایم ٹی میں 605 جھنڈے، 56 سیاسی بینرز اور پلے کارڈز اور 105 سماجی پروگراموں سے متعلق پلے کارڈز اتارے گئے۔ اس سے قبل، جمعہ کو، بی ایم سی نے آزاد میدان اور اس کے آس پاس تقریباً 5000 کلو کچرا اٹھایا۔ اے وارڈ کے بعد سب سے زیادہ بینرز (140) ایس وارڈ (بھانڈوپ) میں ہٹائے گئے۔ اس کے بعد جی/ نارتھ وارڈ (دادر، ماٹونگا، ماہم) میں 106 آئٹمز کو حذف کر دیا گیا۔ مزید یہ کہ مہم کے دوران بی ایم سی نے 15 غیر مجاز کمرشل بینرز کو بھی ہٹا دیا۔

معاشرے میں خواتین کی تعمیر کیلئے عورتوں کی ذہنی صحت ضروری ہے: رحمت النساء

جماعت اسلامی ہند حلقۂ خواتین ممبئی میٹرو کی جانب سے راحت کاؤنسلنگ سینٹر کا تعارفی پروگرام

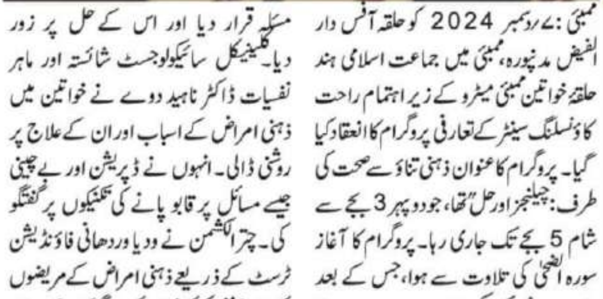

ممبئی: ۷/دسمبر 2024 کو حلقہ آفس دار الفیض مدنپورہ، ممبئی میں جماعت اسلامی ہند حلقۂ خواتین ممبئی میٹرو کے زیر اہتمام راحت کاؤنسلنگ سینٹر کے تعارفی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا عنوان ذہنی تناؤ سے صحت کی طرف: چیلنجز اور حل" تھا، جو دوپہر 3 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہا۔ پروگرام کا آغاز سورہ الضحیٰ کی تلاوت سے ہوا، جس کے بعد حلقہ مہاراشٹر کی سیکریٹری ساجدہ پروین نے افتتاحی کلمات میں خواتین کی ذہنی صحت کو سنگین مسئلہ قرار دیا اور اس کے حل پر زور دیا۔ کلینیکل سائیکولوجسٹ شائستہ اور ماہر نفسیات ڈاکٹر ناہید دوے نے خواتین میں ذہنی امراض کے اسباب اور ان کے علاج پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ڈپریشن اور بے چینی جیسے مسائل پر قابو پانے کی تکنیکوں پر گفتگو کی۔ چترا لکشمن نے ودیا وردھانی فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے ذریعے ذہنی امراض کے مریضوں کو وقار بخشنے کی کوششوں کو اجاگر کیا، جبکہ حلقۂ خواتین آل انڈیا کی سیکریٹری شائستہ رفعت نے دماغی صحت کے مسائل کو بنیادی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ ممبئی میٹرو ناظمہ ممتاز نے راحت کاؤنسلنگ سینٹر کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ کووڈ-19 کے بعد ذہنی صحت کے مسائل میں شدت آئی ہے اور یہ سینٹر خواتین کو محفوظ اور پُرامید ماحول فراہم کرے گا۔ صدارتی خطاب میں رحمت النساء (آل انڈیا سیکریٹری برائے خواتین جماعت اسلامی ہند) نے کہا: عورتوں کو بااختیار بنانے کے نام پر ان پر دوہرا بوجھ ڈال دیا گیا ہے، جو ان کے نفسیاتی مسائل کی وجہ بن رہا ہے۔ ہمیں ایک بہتر معاشرے کی تعمیر کے لیے ان مسائل کو حل کرنا ہوگا۔ پروگرام میں مختلف این جی اوز کی تقریباً 60 خواتین شریک ہوئیں، جبکہ نظامت سعدیہ نے انجام دی۔ اس موقع پر راحت کاؤنسلنگ سینٹر کو باقاعدہ لانچ کیا گیا اور حاضرین میں بروشرز تقسیم کیے گئے۔

مہاراشٹرا اسمبلی میں اپوزیشن سمیت دیگر اراکین اسمبلی نے حلف اٹھایا، نومنتخب رکن اسمبلی ساجد پٹھان نے اللہ کے نام پر ہندی میں حلف لیا

ممبئی: اپوزیشن مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے ارکین اور دیگر نے اتوار کو مہاراشٹر کی نوتشکیل شدہ اسمبلی میں ایم ایل اے کے طور پر حلف لیا جبکہ ریاست کے اکولہ شہر سے تعلق رکھنے والے کانگریس کے نومنتخب رکن اسمبلی ساجد پٹھان نے اللہ کے نام پر ہندی میں حلف لیا اسی طرح سے دیگر مسلم ارکین نے بھی اللہ کے نام پر مراٹھی زبان میں حلف لیا۔ ریاستی اسمبلی کے جاری سہ روزہ اجلاس کے دوسرے دن کل ۱۰۵ نو منتخب اراکین نے حلف لیا حلف لینے والوں میں اپوزیشن کے اہم ارکین شیوسینا کے رہنما آدتیہ ٹھاکرے، سنیل پربھو، کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے، وجے ویٹیوار، این سی پی لیڈر روہت پوار، جتیندر اوہاڑ کا نام شامل جبکہ حکمراں جماعت بی جے پی کے ریاستی صدر کے۔ چندرکانت باونکولے، منگل پربھات لودھا، سنجے اپادھیا اور دیگر نے بھی آج حلف لیا مسلم ارکین اسمبلی آمین پٹیل؛ اسلم شیخ؛ ساجد پٹھان (تمام کانگریس)؛ ہارون خان (شیوسینا ادھو گروپ) کی حلف برداری کی رسم بھی آج ہی ادا کی گئی ان تمام ارکین نے مراٹھی زبان میں اللہ کے نام پر حلف لیا سوائے ساجد پٹھان کے جنہوں نے ہندی میں حلف لیا واضح رہیکہ کل اجلاس کے پہلے دن برسراقتدار جماعت بی جے پی؛ شیوسینا (شندے گروپ)؛ این سی پی (اجیت پوار گروپ) سے تعلق رکھنے والے کل ۱۷۳ نومنتخب ارکین نے حلف اٹھایا تھا لیکن اپوزیشن معمبران نے ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں ای وی ایم کے غلط استعمال کا الزام لگاتے ہوئے پہلے دن بطور احتجاج حلف لینے سے انکار کیا تھا اور آج انہوں نے اپنے عہدے کا حلف لیا ۲۸۸ نشستوں والی ریاستی اسمبلی کے ۵۰۱۰ اراکین نے آج حلف اٹھایا جبکہ پورٹیم اسپیکر کو نومنتخب ارکین کی حلف برداری سے قبل ریاستی گورنر نے حلف دلایا تھا اس طرح سے اب صرف نو ارکین کی حلف برداری ہونا باقی ہیں جو اجلاس کے آخری دن پیر کو ادا کی جائیگی آج دوران تقریب نندوربار ضلع کے شیوسینا شندے گروپ کے حلف برداری توجہ کی مرکز رہی آدیباسی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے نومنتخب رکن اور دیشاپاڑوی ریاست کی چودہ تسلیم شدہ زبان میں سے کسی سے بھی زبان سے واقف نہیں ہے لہذا انھیں اسمبلی اسٹاف نے مراٹھی میں پڑھ کر حلف دلایا جسے وہ صرف سن کر ادا کر رہے تھے لیکن اس کی بھی وہ مکمل طور پر ادائیگی نہی کر پار ہے تھے اور درمیان میں ہی وہ اٹک گئے لیکن پھر عملے نے اسکی درست ادائیگی کروائی اسی درمیان بی جے پی کے سینیر رکن راہل نارویکر نے اسپیکر کے عہدے کے لئے آج مہایوتی کے امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی وزیر اعلی فرنویس و نائب وزراء اعلی اجیت پوار و ایکناتھ شندے کی موجودگی میں داخل کیا اس عہدے کے لئے کل انتخاب عمل میں آنے والا ہے تادم تحریر اپوزیشن کے کسی بھی رکن نے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کیا ہے توقع ہیکہ کل وہ بلامقابلہ منتخب ہو جائینگے۔

ممتا بنرجی کو انڈیا الائنس کا لیڈر بنایا جائے

این سی پی لیڈر سراج مہندی کا مطالبہ

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر شرد چندر پوار (اقلیتی محکمہ) سراج مہندی نے مہاوکاس اگھاڑی کے لیڈروں سے مطالبہ کیا ہے کہ سب کو متحد ہو کر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو انڈیا الائنس کا کوآرڈینیٹر بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے ماحول میں پورے ملک میں اگر کوئی بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کا سامنا کر سکتا ہے تو وہ ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی ہیں۔ اس لیے ہندوستانی اتحاد کو اسے اپنا لیڈر تسلیم کرنا چاہیے۔ سراج مہندی نیشنلسٹ کانگریس کے ممبئی ہیڈکوارٹر میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کر رہے تھے۔ سراج مہندی نے پارٹی کارکنوں سے کہا کہ ممبئی اور مہاراشٹر کے بہت سے میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات جلد ہونے والے ہیں، ایسے میں آپ سب کو اپنے قائد رد چندر پوار جی کے اصولوں اور پالیسیوں کو پھیلاتے ہوئے پارٹی کی حمایت میں مدد کرنی چاہیے۔ اپنے ممبئی دورے کے دوران سراج مہندی نے این سی پی کے قومی صدر شرد چندر پوار اور این سی پی مہاراشٹر کے صدر جینت پاٹل سے ملاقات کی اور پارٹی کے مستقبل کے کردار پر تبادلہ خیال کیا۔ این سی پی کے دفتر میں منعقدہ اس میٹنگ میں این سی پی (اقلیتی ڈپارٹمنٹ) کے جنرل سکریٹری محمد ناصر، ممبئی کے ورکنگ صدر سراج احمد، نائب صدر عرفان شیخ کے علاوہ پارٹی کے کئی لیڈران اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

اردو اردو کارواں کا سالانہ مشاعرہ ادب کی سچی آبیاری کر رہا ہے: احمد وصی

مشاعرے میں شرکت اور عاشقان اردو کے درمیان موجودگی سے روح شرسار ہوگئی: ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی

ممبئی: اسلام جمخانہ میں اردو کارواں نے فروغ اردو کی مہم میں ایک تنظیم کے طور پر اپنا لوہا منوالیا ہے۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت آٹھ سال سے مسلسل کامیاب عشرہ اردو کا انعقاد ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر مشاعرہ احمد وصی نے کیا اور بیرون ممبئی کے اہم ترین شعراء کی شمولیت کے ساتھ اردو کارواں کا آٹھواں سالانہ کامیاب و یادگار مشاعرہ عاشقان اردو کی توجہ اور دلچسپی کا سبب بنا مشاعرے کی صدارت استاد شاعر احمد وصی نے فرمائی۔ صدر کارواں فرید احمد خان نے اردو کارواں اور عشرۂ اردو کے تعلق سے تمہیدی گفتگو کی جس میں انہوں نے اردو کارواں کا مقصد اور اردو کارواں کی انفرادیت کے ساتھ ساتھ دیگر تنظیموں سے اردو کارواں کے مختلف ہونے پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے صدر مشاعرہ اور مہمان خصوصی ڈاکٹر سرور ساجد سمیت اردو ادب کی معروف شاعرہ و ادیب ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی اور اسلام جمخانہ کے چیرمین ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی کا استقبال شال پوشی سے کیا، ساتھ ہی ساتھ دیگر معزز شعراء اکرام اور صدر مشاعرہ کا بھی استقبال کیا گیا۔ مشاعرے میں ممبئی اور دیگر شہروں سے تشریف لائے مہمان و صف اول کے انتہائی معتبر اور استاد شعراء و شاعرات کے ساتھ ساتھ نئے لکھنے والے شعراء نے بھی شرکت فرما کر بزم کو رونق بخشی جن میں منظور ندیم، ڈاکٹر سرور ساجد، عبید اعظم اعظمی، ڈاکٹر قمر صدیقی، ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر، محسن ساحل، نوین جوشی نوا، سدھارتھ شانڈلیہ، مادھو بروے نور، ڈاکٹر عائشہ سمن، ڈاکٹر عمران فارس، عمران ساحل، مرزا ندیم افسر بیگ، تبسم ناڈکر، اسرار احمد اسرار اور عبدالصمد صافی وغیرہ نے اپنا کلا پیش کر کے محفل کو کامیاب بنایا۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی نے اظہار خیال کے دوران کہا "اب مشاعرے زبوں حالی کا شکار ہو چکے ہیں جن میں شاعری کے علاوہ ہر طرح کے تماشے دیکھنے کو ملتے ہیں، البتہ اردو کارواں جس طرح کے مشاعرے منعقد کرتا ہے دراصل وہی اردو کے ادبی مشاعرے ہیں اور انھیں مشاعروں سے ادب پروان چڑھتا ہے" صدر مشاعرہ احمد وصی نے مشاعرے کو انتہائی کامیاب و تاریخی قرار دیا، ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "اردو کارواں نے ایک تنظیم کے طور پر فروغ اردو کی مہم میں اپنا لوہا منوا لیا ہے" عبید اعظم اعظمی نے کامیاب مشاعرے کے انعقاد پر صدر کارواں کی خوب پذیرائی کی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ ڈاکٹر قمر صدیقی نے مشاعرے کو کامیاب اور انتہائی یادگار قرار دیا۔ اسی طرح دیگر شعراء، سامعین اور معزز مہمانان نے مشاعرے کی خوب پذیرائی کی اس مشاعرے کی خوبصورت اور دل پذیر انداز میں نظامت یوسف دیوان نے کی ساتھ ہی انہوں نے اپنا کلام بھی سنایا۔ مشاعرے کے انعقاد میں اور انتظامی امور میں پرنسپل سائرہ خان، وسیم شیخ سر، محسن ساحل اور ظفر عباس حسینی نے اہم کردار ادا کیا مشاعرے کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام جمخانہ کے کانفرنس ہال میں سامعین کی اتنی کثیر تعداد موجود تھی کہ وہ کم پڑ گیا۔ مشاعرے میں معزز شعراء اکرام، سامعین اور مہمانان کے علاوہ اردو کارواہ کی مجلس عاملہ کے معزز اراکین سائرہ خان، ظفر عباس حسینی، وقار احمد انصاری، شہزاد و دیگر اراکین موجود تھے۔ نظامت کے فرائض یوسف دیوان نے انجام دیے۔